باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | جمعرات 12 نومبر 2026ء | یکم جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 264

حملے میں ڈی ایس پی گھمبٹ حیدر زمان، اے ایس آئی مختیار، پولیس اہلکار یاسر، ڈرائیور مدثر، عدنان، شہراز، حلیم، شمس اور ابراہیم سمیت دیگر اہلکار شہید ہوئے

کوہاٹ میں مسلح افراد کی پولیس پر فائرنگ 10 اہلکار شہید 18 خوارجی ہلاک

ڈی ایس پی گھمبٹ اور شادی خیل پولیس چوکی کی موبائل گاڑیوں میں سوار 13 پولیس اہلکار بحفاظت واپس پہنچ گئے، حملے کے بعد علاقے میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی

پیرونی پشت پناہی سے کام کرنے والے جرائم پیشہ عناصر اور نتیجہ الخوارج کے خلاف ہر ممکن کارروائی عمل میں لائی جائے گی، خوارج کے سہولت کاروں اور جرائم پیشہ مافیاز کو کسی صورت نہیں چھوڑا جائے گا، کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جائے گی، پولیس

کوہاٹ (عزہ) ڈپٹی کمشنر کوہاٹ نے کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے خلاف آپریشن کے لیے جانے والی پولیس نفری پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ ڈی پی او کوہاٹ زاہد ضیاء الدین محسود نے بتایا کہ حملے میں 10 پولیس اہلکار شہید اور 12 زخمی ہوئے، جوابی کارروائی میں 18 خوارج مارے گئے۔ ڈی سی کوہاٹ نے کہا کہ شہید اہلکاروں کے لواحقین کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد امن کے دشمن ہیں اور ان کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ ڈی پی او نے بتایا کہ حملہ آور خوارج افغان سرحد کے قریب سے آئے تھے۔ ایس ایچ او تھانہ شادی خیل انسپکٹر فرید خان بھی زخمی اہلکاروں کی عیادت کے لیے اسپتال گئے۔ ڈی سی کوہاٹ نے کہا کہ شہداء کے ورثاء کے لیے 50 لاکھ روپے فی کس امداد کی سفارش کی جائے گی۔ ڈی پی او نے کہا کہ پولیس اہلکار دہشت گردوں کے مقابلے میں ڈٹے رہے اور ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ ڈی سی کوہاٹ نے کہا کہ شہداء کے ورثاء کے لیے 50 لاکھ روپے فی کس امداد کی سفارش کی جائے گی۔ ڈی پی او نے بتایا کہ حملہ آور خوارج افغان سرحد کے قریب سے آئے تھے۔ ایس ایچ او تھانہ شادی خیل انسپکٹر فرید خان بھی زخمی اہلکاروں کی عیادت کے لیے اسپتال گئے

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصرِ نو
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سرباب روڈ کوئٹہ بابا اسٹاپ سے چھپوا کر پیوریا آفس ہیل روڈ ہزار ٹینس ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836966

تربیلا توسیعی منصوبہ حادثہ

صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع ہری پور میں تربیلا ڈیم کے پانچویں توسیعی پن بجلی منصوبے کی تعمیر کے دوران حادثہ پیش آیا ہے جس کے نتیجے میں ذخیرہ شدہ پانی منصوبے کی رابطہ سرنگ اور زیرِ تعمیر پاور ہاؤس میں داخل ہو گیا۔ واپڈا کے مطابق یہ واقعہ رابطہ ٹنل کے دوسرے حصے کی کھدائی کے دوران پیش آیا جب چٹان کا ایک کمزور حصہ ٹوٹ کر گر گیا۔ اطلاعات واپڈا کے سینئر افسر، کنسلٹنٹس اور ٹھیکیدار کے مطابق تمام کارکنوں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا جبکہ پانی ذخیرہ کرنے والے حصے سے بھی پانی نکال دیا گیا ہے۔ زیرِ تعمیر پاور ہاؤس میں پانی نکالنے کا عمل جاری ہے۔ واپڈا نے نہل نمبر پانچ منہدم ہونے کی خبروں کو تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرکزی سرنگ، پاور ہاؤس، ٹیل ریس کلورٹ اور سوئچ یارڈ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ڈپٹی کمشنر ہری پور نے بھی جانی نقصان نہ ہونے اور ڈیم کا ڈھانچہ محفوظ ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ان کے مطابق صورتحال قابو میں ہے اور واپڈا کے سینئر افسر، کنسلٹنٹس اور ٹھیکیدار حادثے کی وجوہ اور ممکنہ مالی اثرات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ یہ پہلا حادثہ نہیں ہے، اگست 2025ء ؁ میں بھی منصوبے کا کوفر ڈیم (تعمیراتی مقام کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لئے بنایا جانے والا عارضی بند) منہدم ہو گیا تھا جس سے تعمیراتی کام متاثر ہوا۔ حکومت نے اس واقعے کی تحقیقات کے لئے تین رکنی کمیٹی قائم کی جس نے جولائی 2026ء ؁ میں رپورٹ پیش کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کمیٹی نے ٹھیکیدار، کنسلٹنٹ اور واپڈا، تینوں کو ذمہ دار قرار دیا۔ رپورٹ کے مطابق ٹھیکیدار نے معاہدے کے بعد کوفر ڈیم کے ڈیزائن میں تبدیلی کی تجویز دی، کنسلٹنٹ نے ضروری تکنیکی تقاضے پورے کیے بغیر اسے مشروط طور پر قبول کیا جبکہ واپڈا نے معاہدے کی قانونی اور تکنیکی حیثیت کا مناسب جائزہ لیے بغیر منظوری دے دی۔ اصل ڈیزائن کے بجائے کنزور راک فلڈ ساخت اختیار کی گئی اور حفاظتی تہوں اور فلٹرز کے انتظام میں بھی خامیاں موجود رہیں۔ کمیٹی نے سیلابی پانی کو حادثے کی وجہ قرار دینے کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ پانی کا بہاؤ تو ریلا کی تاریخی حد کے اندر تھا اور اسے ڈیزائن میں مدنظر رکھا جانا چاہئے تھا۔ منصوبے کے مالیاتی معاملات بھی تشویشناک ہیں، 2017ء ؁ میں اس کی ابتدائی لاگت قریباً 82 ارب روپے منظور کی گئی تھی جو جولائی 2026ء تک بڑھ کر 317 ارب روپے ہو چکی تھی۔ تحقیقاتی کمیٹی کے مطابق کوفر ڈیم کے انہدام نے منصوبے کو کم از کم دو سال پیچھے دھکیل دیا جبکہ مختلف معاہدوں اور مالیاتی مدات میں اضافی اخراجات کا راستہ بھی کھولا۔ منصوبے کی تکمیل کی ابتدائی مدت 2026ء ؁ تھی جسے بڑھا کر جون 2028ء کر دیا گیا۔ مزید تشویشناک بات یہ ہے کہ پلاننگ کمیشن کے مطابق اس منصوبے سے پیدا ہونے والی بجلی کی آسنہ 30 سال کے لئے تخمینہ لاگت 27 سے 28 روپے فی یونٹ تک پہنچ سکتی ہے جو کہ انتہائی بلند شرح ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ میں عارضی تعمیراتی کاموں کی مد میں ادائیگیوں کے ایسے معاملات کی بھی نشاندہی کی گئی جن کے باعث بڑے نقصان کی صورت میں حکومت کے لئے ٹھیکیدار سے معاوضہ وصول کرنے کے حقوق متاثر ہوئے۔

اردو کی عالمی سفیر

پاکستانی دنیا میں جہاں کہیں بھی ہیں، اردو زبان و ادب سے محبت میں بندھے ہوئے ہیں۔ یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ عالمی سطح پر اردو کی بستیاں آباد کی ہوئی ہیں جو پاکستانیت اور اردو زبان کی ترویج و اشاعت کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ امریکہ وہ ملک ہے جہاں اردو ادب کو باقاعدہ ایک منظم انداز سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ویسے تو کینیڈا، برطانیہ، جرمنی، متحدہ عرب امارات بھی ایسے ممالک ہیں جہاں پاکستانی اپنی ادبی تہذیبی شناخت کو قائم رکھے ہوئے ہیں اور ان کی سرگرمیوں سے دنیا بھر میں ادب کی آگاہی ہوتی رہی ہے تاہم امریکہ کی متعدد ریاستیں اور شہر ایسے ہیں جو ادب کا بڑا مرکز بن گئے ہیں۔ ان شخصیات کے نام گنے گئوں تو گنتی میں نہیں آتے۔ امریکہ جیسی معروف زندگی میں اپنے ملک، ادب اور زبان و ثقافت کے لئے وقت نکالنا آسان نہیں ہوتا، مگر امریکہ کے در و دیوار ہمیشہ اردو ادب کی کانفرنسوں، مشاعروں، سیمینارز اور دیگر تقریبات سے گونجتے رہتے ہیں۔ وکیل انصاری، شفیق فاطمی، بینا گوئندی، سید الطاف بخاری، مجید اختر، منوا شہاب، ناہید درک، ظہور ندیم، نسیم سید، صادق محمود اور بہت سے دوست پاکستانی ادب کا چہرہ نمایاں کئے ہوئے ہیں یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ بھارت سے تعلق رکھنے والے ادیب و شاعر بھی اپنے ادب اور زبان کے لئے وہاں کوشاں رہتے ہیں چونکہ اردو اور ہندی میں زیادہ تر رسم الخط کا ہی فرق ہے اور بولنے میں بے حد مشابہت ہے اس لئے اردو کو وہاں ایک بڑی اور موثر زبان کے طور پر زندہ رکھنے کے لئے اس قسم کی سرگرمیاں اور کاوشیں ضروری ہیں اس ضمن میں چند روز پہلے امریکہ کے شہر ہیوسٹن میں ہونے والی دو روزہ عالمی اردو کانفرنس نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ یہ اس لحاظ سے ایک اہم اور بڑی کانفرنس تھی کہ اس میں رکھے گئے موضوعات اور شرکت کرنے والی عالمی سطح کی شخصیات نے شرکت کر کے اس کی اہمیت و افادیت کو بڑھا دیا۔ امریکی ریاست لیکساس کے شہر ہیوسٹن میں ہونے والا یہ تیسرا پاکستانی دو روزہ فیسٹیول ادب، صحافت، ثقافت اور سماجی مسائل پر اہم سیاحت کی آماجگاہ بنا، گویا دیار غیر میں پاکستان کو درپیش مسائل اور چیلنجوں کی اس ہر عہد کا ہے پاکستانی میڈیا پہچانی اور دمہ داری، پاکستان کے مستقبل کا پتا تصور، چیلنجز، اور مواضع شامل تھے۔ جن میں شریک عالمی شہرت یافتہ سکالرز نے سیر حاصل گفتگو کی۔ دو روزہ تقریبات کے اختتام پر ایک عالمی مشاعرہ ہوا، جس کی نظامت معروف شاعر اور اسلام آباد کی محبوب شخصیت محبوب ظفر نے کی۔ شفیق فاطمی نے بتایا کہ عالمی سطح کا دو روزہ ادبی فیسٹیول منعقد کرنا بہت توجہ، وسائل اور قربانی مانگتا ہے۔ یہ ہزاروں ایسے پاکستانی مفکر و ادیب ہیں، جنہوں نے بیرون ملک رہ کر وہاں کی زندگی میں اپنی شناخت مدغم کرنے کی بجائے اسے بڑھایا ہے۔

نسیم شاہد

اس دو روزہ ادبی فیسٹیول کے موضوعات پر نظر ڈالی جائے تو آن میں اتنا تنوع اور گہرائی ہے کہ بڑے تحقیقی مقالوں کا موضوع بن سکتے ہیں۔ "اردو ادب میں خواتین کی آواز" کے موضوع پر ہونے والے مذاکرے میں بڑی اہم گفتگو ہوئی، جس میں پروفیسر ظاہرہ نقوی، بینا گوئندی، عشرت آفرین، ڈاکٹر صائمہ ارم، مونا شہاب جیسی ادب کی سفیر اظہار کرنے والی تھیں۔ بینا گوئندی نے ایک اہم بات یہ کی کہ ادب کو صرف خواص تک محدود نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس کے اثرات کا دائرہ عوام تک پھیلنا چاہئے۔ خاص طور پر پاکستانی سماج کی جو عورت ہے اس کی نمائندگی ادب میں ہوگی تو یہ کیا جا سکے گا کہ اردو ادب خواتین کی آواز بن گیا ہے۔ فیسٹیول کے دیگر موضوعات میں "دو قومیں"، "دو نسلیں، دو ثقافتیں، قیادت کے نئے تصورات" "ذہنی صحت کے مسائل اور چیلنجز، پاکستانی سینما اور ڈرامہ ماضی و حال، اقبال، طارق مرزا، عفت نسیم، جرمنی میں شاعرہ نورین سعید، عاطف توقیر فرش کس کس کا ذکر کریں، سب پاکستانی ادب کا پرچم اٹھائے ہوئے ہیں۔ ان میں برطانیہ بھی ایک بڑے ملک کی حیثیت سے شامل ہے جہاں بھی ایک تہذیب ہو گیا کہ آسمان پر صرف نروں کی خود کو کتنا ہی تابعدار کیوں نہ کیے ہو وقت کا بے رحم ہیرو جب گھومتا ہے تو ان کے تخت و تاج کو خاک کی چادر اوڑھا دیتا ہے لیکن انسانی تاریخ کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ کائنات کا کوئی ظالم حکمران اپنے انجام سے بچ نہیں سکا مگر بعد میں آنے والا کوئی دوسرا ستم گر اس سے عبرت حاصل نہیں کرتا اور اقتدار کے نشے میں انسانیت کو روندتا چلا جاتا ہے یہ انسانی جبلت کا وہ تاریک پہلو ہے جہاں تاریخ خود کو دہراتی ہے اور ہر دور کا جابر یہ سمجھ بیٹھتا ہے کہ شاید زوال کا قانون اس کے لیے بدل دیا گیا ہے جب ہم ماضی کے درپچوں میں جھانکتے ہیں تو تاریخ کے صفحات خالموں کی داستانوں اور ان کے عبرت ناک انجام سے بھرے پڑے ہیں وہ فرد جس نے خدائی کا جھوٹا دعویٰ کیا ایک مچھر کے ہاتھوں ذلت کی موت مرا شداد جس نے زمین پر اپنی جنت بنائی اس کا ایک قدم بھی اس میں نہ پڑ سکا اور وہ حسرت لیے رخصت ہو گیا لیکن ظلم کی تاریخ کا سب سے بڑا استعارہ فرعون ہے وہ فرعون جس نے معصوم بچوں کے گلے کاٹے جس نے اپنی خدائی پر غلبہ کے لیے ہزاروں ماؤں کی گودیں اجاڑ دیں اور تکبر میں اس نے کہا تھا "میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ جب اس کا غرور بحرِ قلزم کی بپھری ہوئی لہروں کے رحم و کرم پر تھا تو اس نے توبہ کی پکار کی مگر تب تک مہلت ختم ہو چکی تھی۔ فرعونیت دراصل ایک سوچ کا نام ہے جو ہر دور میں کسی انسان کے سر پر سوار ہوتی ہے اسے اندھا کر دیتی ہے۔ قرآن کریم کی سورہ یونس (آیت نمبر 92) میں اللہ رب العزت کا وہ فرمان رہتی دنیا تک کے ظالموں کے لیے ایک ابدی تازیانہ ہے: (ترجمہ: سو آج ہم صرف تیرے جسم ہی کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے پچھلوں کے لیے نشانِ عبرت ہو) آج مصر کے عجائب گھر میں پڑی وہ لاش چیخ چیخ کر صدیوں کے فرعونوں کو پکار رہی ہے کہ اقتدار تو وہیں اور وسائل خدا کی پکڑ کے سامنے مٹی کے جالے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے مگر افسوس اقتدار کی ہوس انسان کی آنکھوں پر ایسی پٹی باندھ دیتی ہے کہ کائنات کا یہ دستور رہا ہے کہ رات جتنی بھی کالی اور طویل ہو اسے صبح کے قدموں میں توڑنا ہی پڑتا ہے ظلم کی بساط پر بیٹھے مہرے خود کو کتنا ہی ناقابلِ تسخیر کیوں نہ سمجھ لیں وقت کا بے رحم ہیرو جب گھومتا ہے تو ان کے تخت و تاج کو خاک کی چادر اوڑھا دیتا ہے لیکن انسانی تاریخ کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ کائنات کا کوئی ظالم حکمران اپنے انجام سے بچ نہیں سکا مگر بعد میں آنے والا کوئی دوسرا ستم گر اس سے عبرت حاصل نہیں کرتا اور اقتدار کے نشے میں انسانیت کو روندتا چلا جاتا ہے یہ انسانی جبلت کا وہ تاریک پہلو ہے جہاں تاریخ خود کو دہراتی ہے اور ہر دور کا جابر یہ سمجھ بیٹھتا ہے کہ شاید زوال کا قانون اس کے لیے بدل دیا گیا ہے جب ہم ماضی کے درپچوں میں جھانکتے ہیں تو تاریخ کے صفحات ظالموں کی داستانوں اور ان کے عبرت ناک انجام سے بھرے پڑے ہیں وہ فرد جس نے خدائی کا جھوٹا دعویٰ کیا ایک مچھر کے ہاتھوں ذلت کی موت مرا شداد جس نے زمین پر اپنی جنت بنائی اس کا ایک قدم بھی اس میں نہ پڑ سکا اور وہ حسرت لیے رخصت ہو گیا لیکن ظلم کی تاریخ کا سب سے بڑا استعارہ فرعون ہے وہ فرعون جس نے معصوم بچوں کے گلے کاٹے جس نے اپنی خدائی پر غلبہ کے لیے ہزاروں ماؤں کی گودیں اجاڑ دیں اور تکبر میں اس نے کہا تھا "میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ جب اس کا غرور بحرِ قلزم کی بپھری ہوئی لہروں کے رحم و کرم پر تھا تو اس نے توبہ کی پکار کی مگر تب تک مہلت ختم ہو چکی تھی۔ فرعونیت دراصل ایک سوچ کا نام ہے

ندیم اختر ندیم

جو جب بھی کسی انسان کے سر پر سوار ہوتی ہے اسے اندھا کر دیتی ہے۔ قرآن کریم کی سورہ یونس (آیت نمبر 92) میں اللہ رب العزت کا وہ فرمان رہتی دنیا تک کے ظالموں کے لیے ایک ابدی تازیانہ ہے: (ترجمہ: سو آج ہم صرف تیرے جسم ہی کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے پچھلوں کے لیے نشانِ عبرت ہو) آج مصر کے عجائب گھر میں پڑی وہ لاش چیخ چیخ کر صدیوں کے فرعونوں کو پکار رہی ہے کہ اقتدار تو وہیں اور وسائل خدا کی پکڑ کے سامنے مٹی کے جالے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے مگر افسوس اقتدار کی ہوس انسان کی آنکھوں پر ایسی پٹی باندھ دیتی ہے کہ وہ اپنی جان دے کر پکا ٹلا پڑتی ہے۔ شاید جنگل کا اصل خوف مارہ کا گھونسلے سے نکلنا نہیں، بلکہ اس کا اپنے پروں کی طاقت پہچان لینا ہے۔ کیونکہ جس روز اسے احساس ہو گیا کہ آسمان پر صرف نروں کی اجارہ داری نہیں، جس روز اس نے اپنے لیے خود پرواز کا راستہ چن لیا، اسی روز جنگل کے صدیوں پرانے قوانین کی بنیادیں ہلنے لگیں گی۔ یاد رہے، کوئی جنگل صرف اس لیے مہذب نہیں ہو جاتا کہ اس کے نر طاقتور ہیں، اس کی بقا یا بقا اختیار میں یا اس کے قوانین بہت قدیم ہیں۔ جنگل کی تہذیب وہ تب ہوتی ہے جب وہاں کسی مادہ کو بھی یہ حق بھی نہیں دیا جاتا کہ وہ اپنے ہونے کے بارے میں کوئی فیصلہ خود کر سکے۔ اس کے لیے آشیانہ بھی دوسرے منتخب کرتے ہیں اور پرواز کی سمت بھی۔ جو پرندہ ساری عمر دوسروں کے لیے جنگے تجویز کرتا رہے، اس کے اپنے خوابوں کا گھونسلہ آخر کہاں تعمیر ہو؟ کسی روز جنگل میں کوئی نر کھیل ہی کھیل میں پستول چلاتا ہے، پھندا لگاتا ہے، خوابوں کے ہاتھ لہو سے تر کرواتا ہے۔ کسی کی جان جاتی ہے اور شکاری اسے محض ایک حادثہ قرار دے دیتے ہیں۔ کھیل ہی کھیل میں ایک یونیورسٹی میں طالبات اور ان کی ماؤں کو دھکے دیے جاتے ہیں۔ جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہیں۔ گویا زر کی لغزش کھیل ہے، مگر مادہ کا انکار جنگل کے امن کے خلاف جرم۔ سوال یہ ہے کہ یہ کھیل ہمیشہ مادہ ہی کیوں کھیلا جاتا ہے؟ اس کے خواہد کے بوڑھے گدھ کے گھونسلے میں چھپنے کا فیصلہ نہایت اطمینان سے کر لیتی ہے۔ وہاں کسی کو اس کی عمر، اس کی مرضی اور اس کے چمپن جانے والے بچپن کی فکر نہیں ہوتی۔ جنگل کے بزرگ سر جوڑ کر بیٹھتے ہیں۔ روایتوں کی مہر لگاتے ہیں۔ فتوی دیتے ہیں اور ایک معصوم پرندے کی پوری زندگی کا فیصلہ کر دیتے ہیں۔ جنگل میں کسی مادہ کو بھی یہ حق نہیں دیا جاتا کہ وہ اپنے لیے خود پرواز کا راستہ چن لیا، اسی روز جنگل کے صدیوں پرانے قوانین کی بنیادیں ہلنے لگیں گی۔ یاد رہے، کوئی جنگل صرف اس لیے مہذب نہیں ہو جاتا کہ اس کے نر طاقتور ہیں، اس کی بقا یا بقا اختیار میں یا اس کے قوانین بہت قدیم ہیں۔ جنگل کی تہذیب وہ تب ہوتی ہے جب وہاں کسی مادہ کو بھی یہ حق

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastaung
مستونگ

بڑھتی ہوئی آبادی اور وسائل میں توازن برقرار رکھنا فوری توجہ کی اہم ضرورت ہے

ڈی سی اوستہ محمد

محکمہ پاپولیشن ویلفیئر خاندانی منصوبہ بندی ماں اور بچے کی صحت کے تحفظ تولیدی صحت سے متعلق آگاہی آبادی میں توازن برقرار رکھنے اور عوام کو صحت مند خاندانی زندگی کے حوالے سے بنیادی رہنمائی فراہم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کر رہا ہے

عوام بالخصوص خواتین میں خاندانی منصوبہ بندی کے مثبت پہلوؤں بچوں کی مناسب پیدائش کے درمیانی وقفے اور ماں و بچے کی بہتر صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد کا ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیس کے دورے کے موقع پر گفتگو

اوستہ محمد (غازی خان تنویر) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پال نے ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیس اوستہ محمد کا دورہ کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ پاپولیشن آفیسر ممتاز سمی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیٹر اشیا امہر علی جمالی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر کو ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس کی جانب سے عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور جاری سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی انہیں بتایا گیا کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر خاندانی منصوبہ بندی ماں اور بچے کی صحت کے تحفظ تولیدی صحت سے متعلق آگاہی آبادی میں توازن برقرار رکھنے اور عوام کو صحت مند خاندانی زندگی کے حوالے سے ہمہ جہتی خدمات فراہم کر رہا ہے اس کے علاوہ عوام بالخصوص خواتین کو بہتر صحت اور بہتر زندگی کے لیے معیاری خدمات کی فراہمی کے حوالے سے بھی اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں

اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پال نے ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیس اوستہ محمد کا دورہ کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ پاپولیشن آفیسر ممتاز سمی نے ڈپٹی کمشنر کو ادارے کی سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر خاندانی منصوبہ بندی کے مثبت پہلوؤں بچوں کی مناسب پیدائش کے درمیانی وقفے اور ماں و بچے کی بہتر صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پال نے ضلع اوستہ محمد کے تمام اسٹاف کو خصوصی ہدایات جاری کیں انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کے تمام اسٹاف کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ضلع میں منصفانہ بنیادوں پر پانی کی تقسیم یقینی بنائی جائے گی انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کے تمام اسٹاف کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کے تمام اسٹاف کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا



آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر تربت دورے کے موقع پر یادگار شہداء پر حاضری کے بعد دعا کر رہے ہیں

کوئٹہ میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے

ڈاکٹر ذوالفقار

بلوچستان میں ایڈز کی بڑھتی ہوئی وبا کو روکنے کے لئے ہم سب کو مجرپور کردار ادا کرنا ہوگا، ایڈز ایک مہلک بیماری ہے اور صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام وسائل میں رہتے ہوئے اس مہلک بیماری کے روک تھام میں اپنا مجرپور کردار ادا کر رہا ہے

کوئٹہ میں اس وقت ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے ایڈز پھیلنے کے کئی وجوہات ہیں جس کو جاننا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رواں سال ایڈز ڈے کو بھرپور انداز میں منائیں گے، پراونشل آگہی ڈسٹرکٹ ایڈز کنٹرول پروگرام

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) ایڈز کنٹرول پروگرام حکومت بلوچستان کے پراونشل کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ذوالفقار علی بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایڈز کی بڑھتی ہوئی وبا کو روکنے کے لئے ہم سب کو مجرپور شرکت کی اور رواں سال ایڈز کنٹرول نیٹ ورک کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں نیٹ ورک کے ممبر تنظیموں نے بھرپور شرکت کی اور رواں سال ایڈز کے بچاؤ دن کو بھرپور انداز میں منانے کا فیصلہ ہوا۔ اس مقصد کے لئے بلوچستان میں 20 نومبر سے ایڈز ایک مہلک بیماری ہے اور صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام مستقل فنڈیت کی سرکرمیاں شروع کی جائیں گی تاکہ بلوچستان کے عوام میں ایچ آئی وی ایڈز کے پھیلے سے متعلق آگہی پیدا کی جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ذوالفقار علی بلوچ نے کہا کہ ایڈز ایک مہلک بیماری ہے اور صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام وسائل میں رہتے ہوئے اس مہلک بیماری کے روک تھ

بقیہ عصر نو مستونگ 1

سلامتی و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کے درمیان یہ ملاقات اطالیہ، ترکیہ میں اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس (کوپ 31) کے سربراہی اجلاس کے موقع پر ہوئی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ، سینیٹر شیری رحمان اور دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی اور دیرینہ تعلقات کا اعادہ کیا اور باہمی تعاون کے تمام شعبوں میں دوطرفہ روابط کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے خطے میں طویل عرصے سے جاری تنازع پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پائیدار امن اور استحکام کے حصول کے لیے مذاکرات، تحمل، کشیدگی میں کمی اور مسلسل سفارتی روابط جاری رکھنا ضروری ہے۔ وزیراعظم نے جون 2026 میں اسلام آباد میں مفاہمتی یادداشت کے تحت طے پانے والی مفاہمتوں کو آگے بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی جانب سے مخلصانہ اور تعمیری کردار جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے ایران کے لیے پاکستان کی مسلسل سفارتی حمایت اور خطے میں امن و سلامتی کے لیے پاکستانی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے صدیوں پر محیط مشترکہ تاریخ، ثقافت اور مذہب پر مبنی دونوں ممالک کے تعلقات کی پائیدار مضبوطی کو اجاگر کیا اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے تہران کی بھرپور خواہش کا اظہار کیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے اور ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے باقاعدہ مشاورت اور قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقین نے علاقائی امن، سلامتی اور خوشحالی کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

میں 18 خوارج بھی مارے گئے۔ سونے کی غیر قانونی مائننگ کے خلاف کارروائی کے لیے پولیس ٹیم روانہ ہوئی تو پہاڑوں میں پہلے سے موجود دہشت گردوں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کردی، اہلکاروں نے جوابی فائرنگ بھی کی اور گاڑیوں کی آڑ لے کر جانیں بچائیں، دہشت گردوں نے کئی موبائل بھی جلادیں۔ پولیس کے مطابق حملے میں ڈی ایس پی ھمبٹ حیدر زمان، اے ایس آئی مختیار، پولیس اہلکار یاسر، ڈرائیور مدثر، معدنان، شہزاد، حلیم، شمس اور ابراہیم سمیت دیگر اہلکار شہید ہوئے۔ واقعے میں ایس ایچ او ھمبٹ، کانسٹیبل عابد، وحید، محمد حسن، ذیشان اور اسد سمیت ڈی ایس پی کے دو گنر حبیب اور قاہد بھی زخمی ہوئے۔ زخمی اہلکاروں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ امدادی ادارے 1122 کے مطابق گیارہ پولیس اہلکار شہید اور 12 زخمی ہوئے جب کہ کے پی پولیس نے کہا ہے کہ دس اہلکار شہید ہوئے اور پولیس کی جوابی کارروائی سے 18 خوارج مارے گئے۔ اطلاعات کے مطابق ڈی ایس پی ھمبٹ اور شادی خیل پولیس چوکی کی موبائل گاڑیوں میں سوار 13 پولیس اہلکار بحفاظت واپس پہنچ گئے۔ حملے کے بعد علاقے میں سکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی، پولیس کے مطابق حملہ آوروں نے پہاڑیوں سے فائرنگ کی جس سے امدادی کارروائیوں میں انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ریسکیو کوہاٹ کے مطابق تین گھنٹے کے بعد امدادی آپریشن مکمل کرلیا گیا تمام زخمی اور شہداء کے جسد خاکی اسپتال منتقل کر دیے گئے۔ پولیس کے مطابق دہشت گردوں کی سرکوبی کے لیے سکیورٹی فورسز اور پولیس سی ٹی ڈی نے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کردیا، اسپتال انتظامیہ کے مطابق اس واقعے کے بعد اسپتال میں ایمرجنسی کا نفاذ کردیا گیا، ڈاکٹرز کی چھٹیاں بھی منسوخ کردی گئی ہیں، تاہم ڈاکٹرز کے مطابق زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی حالت تسلی بخش ہے۔ پولیس نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ آج خیبر پختونخوا پولیس اور مقامی سول انتظامیہ کی جانب سے کوہاٹ کے قریب درابوچ میں غیر قانونی طور پر سونے کی مائننگ کرنے والے عناصر کے خلاف آپریشن کیا جا رہا تھا، آپریشن مکمل کرنے کے بعد جب پولیس پارٹی واپس آرہی تھی تو جرائم پیشہ عناصر کے ایماء پر فتنہ الخوارج نے پولیس پارٹی پر حملہ کردیا۔ کے پی پولیس کے مطابق پولیس کے جوانوں نے حملہ آوروں کا انتہائی بہادری اور جواں مردی سے مقابلہ کیا، جس کے نتیجے میں 18 خوارج جہنم واصل ہوئے، اس دوران بہادری سے لڑتے ہوئے خیبر پختونخوا پولیس کے 10 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ کے پی پولیس نے کہا ہے کہ بیرونی قوتوں کے ایماء پر جرائم پیشہ عناصر اور فتنہ الخوارج کا باہمی گٹھ جوڑ اور پولیس پارٹی پر مشترکہ حملہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ جرائم پیشہ مافیا اور فتنہ الخوارج آپس میں منظم روابط رکھتے ہیں، یہ واقعہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ فتنہ الخوارج کا دین اسلام اور پاکستان سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ عناصر اپنے مذموم مقاصد کے لیے جرائم پیشہ مافیاز کے ساتھ مل کر کام کررہے ہیں۔ کے پی پولیس کے مطابق بیرونی پشت پناہی سے کام کرنے والے جرائم پیشہ عناصر اور فتنہ الخوارج کے خلاف ہر ممکن کارروائی عمل میں لائی جائے گی، خوارج کے سہولت کاروں اور جرائم پیشہ مافیاز کو کسی صورت نہیں چھوڑا جائے گا کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جائے گی، آج شہید ہونے والے پولیس کے شہداء کا تعلق خیبر پختونخوا بالخصوص ضلع کوہاٹ سے تھا۔ ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی وزیر داخلہ محسن نقوی نے جاں بحق 10 پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے، شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فرض کی راہ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے بہادری اور جواں مردی سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے 18 خوارجیوں کو جہنم واصل کیا، خیبر پختونخوا پولیس دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر ہے اور صوبائی پولیس کے بہادر سپوتوں نے امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی قیمتی جانیں نچھاور کی ہیں۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا پولیس کی لازوال قربانیوں کو قوم ہمیشہ یاد رکھے گی، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اہلکاروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ گورنر کا اظہار مذمت، پولیس حکام سے رپورٹ طلب گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے پولیس پر فائرنگ کی مذمت کی ہے اور شہادتوں پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ گورنر نے پولیس حکام سے واقعے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرلی اور کہا کہ دہشت گردوں کی یہ بزدلانہ کارروائی انتہائی قابل مذمت ہے، پولیس ٹیم پر فائرنگ میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، پولیس اہلکاروں کی عظیم قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہید ڈی ایس پی نے 1987ء میں بحیثیت سپاہی پولیس میں شمولیت اختیار کی کوہاٹ میں شہید دیارو کا تلاش سے تعلق رکھنے والے ڈی ایس پی حیدر زمان کے پسماندگان میں ان کی ضعیف العمر والدہ، بیوہ، چار بیٹیاں اور دو بیٹے شامل ہیں۔ تین بیٹیوں کی شادی ہو چکی ہے، ایک بیٹا سعودی عرب میں مزدوری کر رہا ہے جبکہ دوسرا بیٹا پڑھ رہا ہے۔ حیدر زمان شہید نے 1987ء میں بحیثیت سپاہی محکمہ پولیس میں شمولیت اختیار کی اور محنت کرتے ہوئے 2009 میں سب انسپکٹر بنے، وہ لوئر دیر کے کئی پولیس تھانوں اسمبر، تمر باغ وغیرہ میں ایس ایچ او تعینات رہے، جبکہ ویر ایبٹ آباد اور ہری پور میں پولیس ایلیٹ فورس کے کمانڈر بھی رہے۔ بعد ازاں وہ خصوصی کورس کی تکمیل کے بعد کوہاٹ ہی میں ڈی ایس پی درہ آدم خیل اور کوہاٹ سٹی ڈی ایس پی تعینات ہوئے۔ وہ گذشتہ روز کوہاٹ میں غیر قانونی گولڈ مائننگ کے خلاف آپریشن کی کمان کررہے تھے کہ پہلے سے تیار دہشت گردوں نے ان کے قافلے کو چاروں طرف سے گھیر کر حملہ کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

میں ٹرافیاں اور تحفے تقسیم کیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق پاکستان آرمی رائفل ایسوسی ایشن کی 46ویں سالانہ سینٹرل میٹ کا انعقاد 7 اکتوبر سے 11 نومبر 2026 تک کیا گیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرأت، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز تھے، جبکہ چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف نے بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔ مقابلوں میں پاک فوج، پاک بحریہ، پاک فضائیہ، قانون نافذ کرنے والے مسلح اداروں، سندھ اور پنجاب رینجرز، گلگت بلتستان اسکاؤٹس، پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی ٹیموں، وفاقی رائفل ایسوسی ایشن اور شہریوں سمیت 1500 سے زائد نشانہ بازوں نے حصہ لیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق چوتھی بین الاقوامی جنگی شوٹنگ چیمپئن شپ کی ٹرافی پاکستان آرمی نے جیت لی، جبکہ پاکستان آرمی کے آرمی مارکس مین شپ یونٹ نے وزیراعظم "اسکواڈ ایٹ آرمز" بک ہولڈر چیلنج میچ میں کامیابی حاصل کی۔ مقابلوں میں سب سے بڑا فوجی شوٹنگ اعزاز "ماسٹر ایٹ آرمز" ٹرافی (ڈوئل کپ) پنجاب رجمنٹ کے حوالدار فضل الرحمان کو دیا گیا۔ پنجاب رجمنٹ نے یونٹ فائرنگ پروفیشنسی میچ اور انفنٹری اسکواڈ میچ میں بھی کامیابی حاصل کی۔ تقریب کے دوران شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے نشانہ بازوں کی غیر معمولی مہارت، درست نشانہ بازی اور کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ شوٹنگ میں مہارت حاصل کرنا ایک پیشہ ور فوجی کی نمایاں پہچان ہے اور چھوٹے ہتھیاروں کے استعمال میں مکمل مہارت بنیادی فوجی تربیت کا لازمی حصہ برقرار رہنی چاہیے۔ آرمی چیف، چیف آف ڈیفنس فورسز نے اس بات پر زور دیا کہ ایک پیشہ ور سپاہی کے لیے نشانہ بازی میں مہارت اور درستگی انتہائی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ چھوٹے ہتھیاروں کے استعمال کی تربیت فوجی تربیت کا بنیادی جزو ہونی چاہیے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق تقریب میں آمد پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا استقبال انسپکٹر جنرل ٹریننگ اینڈ ایویلیوایشن اور کمانڈر راولپنڈی کور نے کیا۔ پاکستان آرمی رائفل ایسوسی ایشن کی 46ویں سالانہ سینٹرل میٹ میں مختلف فوجی دستوں، مسلح اداروں اور شہری نشانہ بازوں کی بڑی تعداد کی شرکت نے اس مقابلے کو ملک کی سطح پر ایک بڑے شوٹنگ ایونٹ کی حیثیت دی، جس میں مختلف زمروں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو اعزازات سے نوازا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

اجتماعی کوششوں اور بروقت مالی معاونت کے ذریعے ہی حاصل کیے جاسکتے ہیں، ترقی پذیر ممالک کو موسمیاتی تبدیلی سے متعلق اپنے وعدے پورے کرنے میں مدد فراہم کرنے کے لیے بین الاقوامی مالی معاونت میں اضافے اور سستی ٹیکنالوجی تک رسائی کو یقینی بنانا وقت کی ضرورت ہے، حال ہی میں متعارف کرائی گئی آٹو پالیسی کے تحت 2030 تک نئی گاڑیوں میں سے 30 فیصد کو الیکٹرک گاڑیوں میں تبدیل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 5

سے نمٹنے کی صلاحیت بہتر ہوگی، قرض قدرتی آفات کے بعد فوری بجٹ معاونت فراہم کرنے کیلئے ہوگا۔ اے ڈی بی نے کہا کہ پاکستان میں سیلاب، زلزلے اور دیگر آفات سے معاشی نقصانات ہوتے ہیں، 2022 کے سیلاب سے پاکستان کو 14.9 ارب ڈالر براہ راست نقصان ہوا، 2022 کے سیلاب سے 15.2 ارب ڈالر کے معاشی نقصانات ہوئے جب کہ 91 لاکھ افراد غربت کا شکار ہوئے۔ اے ڈی بی کے مطابق قدرتی آفات سے غریب اور دیہی آبادی سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے، خواتین اور لڑکیاں قدرتی آفات سے غیر متناسب طور پر متاثر ہوتی ہیں، اس پروگرام سے آفات سے بچاؤ اور خطرات کے انتظام میں بہتری آئیگی، پاکستان کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں قدرتی آفات سے تحفظ شامل ہوگا۔ آفات کے بعد مالی وسائل کی دستیابی بہتر بنائی جائیگی اور پاکستان کا ڈیزاسٹر رسک فنانسنگ نظام مضبوط بنایا جائیگا۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے مطابق آفات سے پہلے تیاری انسانی جانیں اور معاشی وسائل محفوظ بنا سکتی ہے، تیاری سے مستقبل کے معاشی نقصانات کم کیے جاسکتے ہیں، پاکستان میں قدرتی آفات سے متاثرہ کمزور طبقات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا، پاکستان کی آفات سے نمٹنے کی استعداد بڑھانے کے لیے معاونت جاری رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

کو روزگار کے مواقع میسر آئیں، ان کی معیشت مستحکم ہو اور وہ خوشحال زندگی گزار سکیں۔ ہم بندوق کا کلچر ختم کرکے بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربت میں منعقدہ عوامی کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جس میں ضلع کیچ، ضلع پنجگور اور ضلع گوادر کے قبائلی عمائدین، معتبرین اور مختلف شعبہ جات زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان میجر جنرل ظفر اقبال اور آئی جی پولیس بلوچستان سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین نے کہا کہ پاک فوج امن، استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے غیر متزلزل عزم کے ساتھ کام کررہی ہے۔ ہم امید اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا، جبکہ جن علاقوں میں سکیورٹی کے مسائل درپیش ہیں وہاں بھی ترقیاتی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ہمارے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور پاک فوج بھی ہر مشکل وقت میں عوام کے ساتھ رہی ہے۔ عوام اور سکیورٹی فورسز کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور یکجہتی صوبے میں امن و استحکام کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ہم عوام کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گے۔ عوامی کھلی کچہری کے دوران ضلع کیچ، تمپ اور پنجگور کے عمائدین اور شرکاء نے کور کمانڈر بلوچستان سے مختلف نوعیت کے سوالات کیے اور اپنے علاقوں کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات، امن و امان، روزگار اور بارڈر تجارت سمیت دیگر اہم امور کی جانب توجہ مبذول کرائی۔ شرکاء کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کور کمانڈر نے کہا کہ بلوچستان میں عوامی نمائندوں کو عوامی مسائل کا مکمل ادراک ہونا چاہیے اور انہیں عوامی مشکلات کے حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کے مسائل سے آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ کور کمانڈر بلوچستان نے بارڈر تجارت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ سرحدی تجارت کے راستے کھلیں اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے، کیونکہ بارڈر تجارت سے مقامی لوگوں کو روزگار ملے گا، کاروبار میں اضافہ ہوگا اور علاقے کی معاشی صورتحال بہتر ہوگی۔ ہماری کوشش ہے کہ عوام کی معیشت مستحکم ہو اور انہیں باعزت روزگار کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بندوق کا کلچر ختم ہونا چاہیے اور اس کی جگہ امن، تعلیم، روزگار، کاروبار اور ترقی کی سوچ کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ بلوچستان کا روشن مستقبل اسی میں ہے کہ یہاں کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں، عوام کو معاشی طور پر مستحکم بنایا جائے اور علاقے میں پائیدار امن قائم ہو۔ کور کمانڈر نے کہا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور خطے کے روشن مستقبل کے لیے پاک فوج کے اقدامات اہمیت کے حامل ہیں۔ سکیورٹی فورسز اور عوام کے باہمی تعاون سے صوبے کو خوشحالی اور پائیدار امن کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ عوامی کھلی کچہری کو بلوچستان کے مختلف علاقوں کے عوام اور سیکیورٹی قیادت کے درمیان براہ راست رابطے، عوامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے تجاویز کے تبادلے کا اہم موقع قرار دیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ میں آج جو کچھ بھی ہوں میرے والدین اور اساتذہ کی وجہ سے ہوں، ایک جج اپنے حلف کے بغیر کچھ نہیں ہوتا، میں سمجھتا ہوں کہ جج کو اپنا حلف ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج کل آزاد عدلیہ کی بات ہوتی ہے، عدلیہ کیلئے آزاد ہونے کے ساتھ ہی آئین و قانون کا ماتحت ہونا چاہیے، جج کے کردار یا طرز عمل کا حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار کسی ایک شخص کو حاصل نہیں ہوتا، جج کی قابلیت، دیانت داری اور کردار کا اصل معیار اس کے عدالتی فیصلے ہوتے ہیں۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ اکثر قول سقراط سے منسوب کیا جاتا ہے کہ ایک جج میں چار خوبیاں ہونی چاہئیں۔ جج تحمل اور خوش اخلاقی سے فریقین کی بات سنے، دانشمندی سے جواب دے، سنجیدگی سے غور و فکر کرے اور غیر جانبداری کے ساتھ فیصلہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ آئین اختیار کا سرچشمہ اور اختیارات کی حدود کا تعین کرنے والی دستاویز ہے۔ آئین پارلیمان، عدلیہ اور انتظامیہ کو بتاتا ہے کہ وہ کیا کرسکتے ہیں، ریاست کے دیگر اداروں کے اختیارات پر نگرانی قائم کرنا عدلیہ کا آئینی کردار ہے۔ عدلیہ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ آئین کی تشریح کرے اور اس پر دیانت داری کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنائے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ آئین کے تحت اختیارات کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتے بلکہ ایک امانت ہوتے ہیں، حقوق اور قانون تک عام شہریوں کی اسی طرح رسائی ہونی چاہیے جس طرح طاقتور اور بااثر افراد کو حاصل ہوتی ہے۔ ایک جج آئین اور قانون کی بالادستی صرف اپنے عدالتی فیصلوں کے ذریعے برقرار رکھ سکتا ہے۔ آئین میں درج ہے کہ قرارداد مقاصد کے تحت عدلیہ کی آزادی کو مکمل طور پر یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی استحقاق نہیں بلکہ عوام کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت ہے، عدلیہ کی آزادی کا احترام صرف گفتگو میں نہیں بلکہ فیصلے کرنے سے ہوتا ہے، ضروری ہے کہ عدلیہ مداخلت سے آزاد اور سیاسی چیلنجز یا کسی دباؤ سے متاثر نہ ہو۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ عدلیہ کو ایگزیکٹو سے الگ ہونا چاہیے تاکہ آزادانہ کام کرے، عدلیہ ایگزیکٹو سے الگ رہ کر ہی ریاستی اداروں سے جواب طلبی کرسکتی ہے، عدلیہ ایگزیکٹو سے الگ نہ ہو تو قانون طاقتور کی خواہش کا غلام بن جاتا ہے، عدالتوں کو سائلین کے لیے ڈر اور خوف کی جگہ نہیں ہونا چاہیے۔ عدالتوں کو ان کے لیے خوف کی جگہ ہونا چاہیے جو آئین و قانون کیخلاف جاتے ہیں۔ ہمیں آزاد عدلیہ چاہیے اسے آئین وقانون کے تابع بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بطور جج مجھے سب سے زیادہ جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس ہاشم کاکڑ نے سپورٹ کیا، اکیلا انسان کچھ نہیں ہوتا۔ صلاح مشورے سے کیے گئے فیصلے ٹھیک ہوتے ہیں۔ امید ہے پارلیمنٹ بھی اجتماعی دانش کے تحت فیصلے کرے گی۔ اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان نے کہا کہ جسٹس جمال مندوخیل کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، جسٹس جمال مندوخیل اسکول میں فٹبال ٹیم کے کپتان رہے، کپتانی والی صلاحیت قانونی امور میں بھی برقرار رہی۔ جسٹس جمال مندوخیل اہم قانونی عہدوں پر بھی فائز رہے۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ جسٹس جمال مندوخیل نے بطور چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ اہم فیصلے لیے۔ بطور جج سپریم کورٹ بھی جسٹس جمال مندوخیل کے تاریخی فیصلے موجود ہیں۔ جسٹس جمال مندوخیل نے سول، سروس اور کرمنل کیسز میں اہم فیصلے کیے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

کے شرکاء کے ساتھ نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں منعقدہ خصوصی نشست کے دوران کیا۔ پاک بحریہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق نیشنل سکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء نے نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد کا دورہ کیا۔ وفد میں ارکان پارلیمنٹ، سیاست دانوں، سرکاری افسران، مسلح افواج کے افسران اور سول سوسائٹی کے نمائندے شامل تھے۔ دورے کے دوران شرکاء کو موجودہ بحری سکیورٹی چیلنجز، میری ٹائم امور اور بحری شعبے سے متعلق عوامی آگاہی کے فروغ کے لیے پاک بحریہ کی کوششوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ساحلی آبادیوں کی سماجی و اقتصادی ترقی، بحری اور ساحلی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے پاک بحریہ کے مختلف اقدامات بھی اجاگر کیے گئے۔ شرکاء کو ریجنل میری ٹائم سکیورٹی پیٹرولز، ساحلی سکیورٹی اور اہم بندرگاہوں کے دفاع کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بحری سلامتی کی اہمیت، سمندری راستوں کے تحفظ اور خطے میں بدلتی ہوئی بحری صورتحال پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر چیف آف دی نیول اسٹاف کے ساتھ خصوصی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں علاقائی بحری سلامتی، میری ٹائم تعاون اور مستقبل کے چیلنجز سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ نیول چیف نے اس امر پر زور دیا کہ خلیج عمان سمیت خطے کے سمندری علاقوں میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے علاقائی بحری افواج کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور قریبی تعاون ضروری ہے۔ ورکشاپ کے شرکاء کو پاک بحریہ کے کردار اور قومی بحری مفادات کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں سے آگاہ کرنا اس دورے کا اہم مقصد تھا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

نشاندہی کرے گا، ٹیکس ریٹرن میں کسی غلطی یا فرق کی نشاندہی ہونے پر ٹیکس دہندہ کو آئی آر آئی ایس سسٹم کے ذریعے آن لائن انتباہ بھیجا جائے گا۔ ٹیکس دہندہ کو غلطی درست کرنے یا اپنا مؤقف پیش کرنے کے لیے کم از کم 7 دن دیے جائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

تحریک انصاف کے ساتھ کوئی بیک ڈور رابطے نہیں البتہ بعض لوگوں کے ساتھ بھی کبھار دعا سلام ہوجاتی ہے، حکومت کو کوئی خطرہ نہیں اور نئی سیاسی تبدیلی سے متعلق خبریں محض افواہیں ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ لوگ ہر وقت اپنی سی وی لے کر بیٹھے رہتے ہیں اور بہترین متبادل بننے کی خواہش رکھتے ہیں تاہم اس میں کوئی برائی نہیں۔ چوہدری سالک حسین کی جانب سے پنجاب میں مبینہ کرپشن کے الزامات پر ردعمل دیتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ وفاقی وزیر نے خود تسلیم کیا ہے کہ ان کے پاس الزامات کے کوئی ثبوت نہیں۔ چوہدری سالک نے دعویٰ کیا کہ کرپشن سے الماریاں بھری ہیں لیکن ثبوت کوئی نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص اپنی کہانی لے کر بیٹھا ہے، چوہدری سالک نے بھی ایک بات کی، لیکن جب ان کے پاس ثبوت نہیں تو ایسی باتیں کہاں سے سنیں؟ یقیناً یہ باتیں ادھر ادھر سے آئی ہیں، وفاقی وزیر جب اس طرح کے بیانات دے گا تو اس کا جواب بھی آئے گا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز نے چوہدری سالک حسین کو چیلنج کیا ہے کہ وہ ایک روپے کی کرپشن ثابت کرکے دکھائیں تاہم چوہدری سالک پنجاب حکومت کے لیے کوئی خطرہ یا چیلنج نہیں ہیں۔ ملک میں افواہ سازی کا ماحول ہر وقت گرم رہتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

مطابق ملاقات محمود خان اچکزئی کی رہائش گاہ پر ہوئی، جس میں بانی چیئرمین پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق خبروں پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ملاقات کے اعلامیے میں مطالبہ کیا گیا کہ سپریم کورٹ کے 18 اگست کے فیصلے پر فوری اور مکمل عملدرآمد کیا جائے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا کہ بانی چیئرمین پی ٹی آئی کو فوری طور پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد منتقل کیا جائے اور انہیں مکمل اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اعلامیے میں وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے پشاور ہائیکورٹ کو مقدمات کی سماعت سے روکنے پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق گورنر راج، ایمرجنسی اور ایم پی او کے تحت قائم مقدمات کی سماعت روکنے کا اقدام یکطرفہ ہے، جس کے خلاف وفاقی آئینی عدالت میں باقاعدہ پٹیشن دائر کی جائے گی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا کے منتخب وزیراعلیٰ، اسپیکر اسمبلی، ارکان اسمبلی اور کارکنوں کو حراست میں رکھنے کی مذمت کی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا کہ زیر حراست تمام منتخب نمائندوں اور کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے۔ اعلامیے میں 10 نومبر کے اسلام آباد ہائیکورٹ کے فیصلے پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ عدالت کے احکامات کے مطابق بانی چیئرمین پی ٹی آئی سے فوری ملاقات کروائی جائے۔ ملاقات میں بانی چیئرمین پی ٹی آئی کی بہنوں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کی صحت سے متعلق خبروں پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اعلامیے میں مطالبہ کیا گیا کہ علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کو فوری رہا کیا جائے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مطابق تینوں بہنوں کو ایم پی او کے تحت نظر بند کیا گیا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی انسانی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

اعلیٰ سطح کے سعودی کاروباری وفد کے ہمراہ کراچی میں حکومت بلوچستان کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کی، جس کی قیادت بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ (BBoIT) کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کی۔ اجلاس میں ایم ڈی ہائیڈرو عبدالکبیر زرکون اور ایم ڈی لیڈا الیاقت کاشانی بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ زیر بحث منصوبوں میں کم ٹی ڈی ایس سے یوریا کھاد تیار کرنے کا کمپلیکس، فیروکروم پلانٹ، لائیڈ کے صنعتی ترقیاتی امکانات، بلیو اکانومی، زیتون کی کاشت، لائیو اسٹاک فارمنگ، معدنیات اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبے شامل تھے۔ شہزادہ منصور بن محمد آل سعود نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منصوبوں میں عملی شرکت اور تیار منصوبوں میں سرمایہ کاری کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے سعودی عرب میں بلوچستان کے ہنرمند افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس اقدام کو حکومت بلوچستان کے لیے ایک خصوصی تحفہ قرار دیا۔ اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے میں معدنیات، توانائی، زراعت، لائیو اسٹاک، ساحلی معیشت اور صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے نہ صرف معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے وسیع مواقع بھی پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری و تجارت کا اہم مرکز بنانا ہے، جبکہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے اور کاروبار دوست ماحول کے قیام کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے سعودی کاروباری وفد کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لیے دستیاب مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ سرمایہ کاروں کو منصوبوں کی نشاندہی، متعلقہ اداروں سے رابطوں اور سرمایہ کاری کے عمل میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

کے نجی ہوٹل میں گرین بینک انٹرنیشنل اور پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ری سیٹ 2.0، ریٹیل بینکنگ اینڈ اسمال بزنس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ اوورسیز کیلئے کوئی بہتر پراڈکٹ نہ ہونے سے ترسیلات کو ریئل اسٹیٹ اور دیگر سیکٹرز میں انویسٹ کردیا جاتا ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 14

کی مبینہ ملکی سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل فراہم ہونے سے روکنے کی کوشش کررہا ہے۔ پیرس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روبیو نے کہا کہ ایران کو اپنے جوہری پروگرام اور دہشت گردی کی مبینہ مالی معاونت کے لیے وسائل درکار ہیں۔ ان کے بقول ایران کے مالی وسائل جتنے محدود ہوں گے، وہ اپنی ان سرگرمیوں پر اتنی ہی کم رقم خرچ کر سکے گا۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران کے خلاف مزید بڑے فوجی آپریشنز کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر معاشی اقدامات کے ذریعے مطلوبہ مقاصد حاصل کیے جارہے ہیں تو امریکا کو مزید فوجی حملے کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ روبیو کے مطابق واشنگٹن ایران کے ساتھ جاری تنازع ختم کرنے کے لیے سفارت کاری کا راستہ اختیار کرنے پر تیار ہے، تاہم تہران کے موجودہ مطالبات مکمل طور پر غیر حقیقت پسندانہ ہیں۔ روبیو نے کہا کہ امریکا توقع کرتا ہے کہ ایران اپنے مطالبات پر نظرثانی کرے گا۔ اگر تہران نے اپنے مؤقف میں تبدیلی کی تو واشنگٹن سفارتی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا معاشی دباؤ کے ذریعے ایران کی سرگرمیوں کو محدود کرنے کی پالیسی جاری رکھے گا، جبکہ سفارتی حل کا راستہ بھی کھلا رکھنا چاہتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

میں کمی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پٹرول کی قیمت میں 3 روپے فی لیٹر کمی کردی گئی ہے جس کے بعد پٹرول کی نئی قیمت 335 روپے فی لیٹر مقرر ہوگئی ہے۔ اسی طرح ڈیزل کی قیمت میں 7 روپے فی لیٹر کمی کی گئی ہے، جس کے بعد ڈیزل کی نئی قیمت 364 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اطلاق 12 نومبر بروز جمعرات کے لئے ہوگا۔ قیمتوں میں کمی سے عوام کو ٹرانسپورٹ اور دیگر سفری اخراجات میں ریلیف ملنے کی توقع ہے جبکہ ڈیزل سستا ہونے سے مال برداری اور زرعی شعبے کے اخراجات پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوسکتے ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 16

کے وزیر توانائی سرگئی تسولیف کی زیر صدارت روس پاکستان بین الحکومتی کمیشن کے روسی وفد کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے نئے امکانات اور مشترکہ منصوبوں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ روس پاکستان بین الحکومتی کمیشن کا 11واں اجلاس 25 نومبر 2026 کو ماسکو میں ہوگا۔ پاکستان کے وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری اور روسی وزیر توانائی سرگئی تسولیف کمیشن کے مشترکہ چیئرمین ہیں۔ روسی وزارت توانائی کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے 10 سے زائد معاہدوں اور دستاویزات پر دستخط کی تیاری آخری مراحل میں داخل ہوچکی ہے۔ روسی وزیر توانائی نے جاری منصوبوں پر عملی پیش رفت یقینی بنانے اور تعاون کے لیے ٹھوس تجاویز تیار کرنے پر زور دیا ہے۔ اجلاس میں پاکستان کو روسی توانائی وسائل کی فراہمی، توانائی ذخیرہ کرنے کے جدید نظام، توانائی کی استعداد کار میں بہتری اور پن بجلی کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان میں نئے پن بجلی گھر تعمیر کرنے اور پہلے سے موجود پن بجلی منصوبوں کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے میں روسی تعاون کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ پاکستان کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو سائبر حملوں اور دیگر ڈیجیٹل خطرات سے محفوظ بنانے کے لیے تکنیکی تعاون پر بھی بات چیت ہوئی۔ پاکستان اور روس کے درمیان صنعتی تعاون کے تحت کراچی اسٹیل ملز کی بحالی اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے امکانات بھی زیر غور آئے۔ دونوں ممالک کے درمیان صحت اور ادویہ سازی کے شعبے میں تعاون بڑھانے، بالخصوص روسی انسولین کی پاکستان میں مقامی سطح پر تیاری کے منصوبے شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پاکستان اور روس کے درمیان بحری جہاز رانی کے شعبے میں تعاون بڑھانے اور انٹرنیشنل نارتھ ساؤتھ ٹرانسپورٹ کوریڈور کے ذریعے تجارتی روابط مزید مستحکم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ یوریشین اکنامک یونین اور پاکستان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے 2026 میں تحقیقی گروپ قائم کرنے کا معاملہ بھی زیر بحث آیا، جس سے مستقبل میں دوطرفہ تجارت اور معاشی روابط کو فروغ دینے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ پاکستان اور روس کے درمیان زرعی شعبے کی دوطرفہ تجارت میں 17 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ روس کی جانب سے پاکستان کو تیار زرعی مصنوعات کی برآمدات میں بھی مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ اجلاس میں پاکستان کو روسی معدنی کھادوں اور ویٹرنری ویکسینز کی فراہمی کے امکانات پر غور کیا گیا۔ دونوں ممالک نے زرعی تحقیق، فصلوں کی نئی اقسام متعارف کرانے اور سائنسی و تکنیکی تعاون کو فروغ دینے سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ پاکستان اور روس کے درمیان تعلیمی تعاون میں بھی نمایاں پیش رفت سامنے آئی ہے۔ روسی تعلیمی اداروں میں پاکستانی طلبہ کی تعداد بڑھ کر تقریباً 1400 ہوگئی ہے۔ تعلیمی سال 2025-26 کے دوران روسی جامعات میں زیر تعلیم پاکستانی طلبہ کی تعداد 2023 کے مقابلے میں دوگنا ہوگئی۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی اسناد اور ڈگریوں کی باہمی منظوری کے معاہدوں پر کام جاری ہے، جبکہ اسلام آباد میں روسی زبان کی تعلیم کے فروغ کے لیے اوپن ایجوکیشن سینٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔ پاکستان اور روس نے قدرتی آفات سے نمٹنے، ہنگامی حالات میں امدادی کارروائیوں اور ریسکیو کے شعبے میں باہمی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ جنوری 2026 میں روسی ایمرجنسی ماہرین نے پاکستان میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے حوالے سے مشترکہ مشقوں میں حصہ لیا تھا۔ 2005 کے تباہ کن زلزلے کے بعد بھی روسی ریسکیو ٹیموں نے پاکستان میں امدادی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کیا تھا، جسے دونوں ممالک کے درمیان انسانی ہمدردی اور تعاون کی ایک اہم مثال قرار دیا جاتا ہے۔ روسی وزیر توانائی سرگئی تسولیف نے پاکستان کے ساتھ مختلف شعبوں میں طے شدہ تعاون کے منصوبوں پر عملی پیش رفت یقینی بنانے اور قابل عمل تجاویز تیار کرنے پر زور دیا ہے۔ ماسکو میں 25 نومبر کو ہونے والے بین الحکومتی کمیشن کے 11ویں اجلاس میں دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی، صنعتی، تجارتی، توانائی، زرعی، تعلیمی اور سائنسی تعاون کے نئے شعبوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس میں 10 سے زائد مجوزہ معاہدوں اور دستاویزات کو حتمی شکل دینے کے ساتھ مشترکہ منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لائحہ عمل پر بھی غور متوقع ہے۔ پاکستان اور روس کے درمیان پیش رفت دوطرفہ اقتصادی روابط کو وسعت دینے، صنعتی تعاون بڑھانے اور توانائی و تجارت کے شعبوں میں نئے مواقع پیدا کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 17

اتحاد کے کمانڈر جنرل (ر) راحیل شریف سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ڈپلومیٹک کوارٹر میں منعقدہ نمائش میں پاکستانی سفیر کے تیار کردہ فن پارے پیش کیے گئے، جن میں سعودی عرب کے تاریخی علاقے الدرعیہ، قدیم عرب معاشرت، روایات اور ثقافت کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا۔ مختلف ممالک کے سفیروں اور دیگر شرکاء نے فن پاروں کو سراہا۔ اس موقع پر سفیر پاکستان احمد فاروق نے کہا کہ سعودی عرب قدیم عرب روایات اور تاریخی ورثے کا امین ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ تین سال سے وہ تاریخی علاقے الدرعیہ کو اپنی پینٹنگز کا موضوع بنا رہے ہیں، جس کا مقصد فن کے ذریعے پاکستان اور سعودی عرب کے قریبی تعلقات اور مشترکہ ثقافتی اقدار کو اجاگر کرنا ہے۔ شہزادہ سلطان بن سلمان آل سعود نے پاکستانی سفیر کی نئی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پینٹنگز میں سعودی ثقافت اور روایات کی خوبصورت عکاسی قابل تحسین ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اپنی ثقافت کے حوالے سے دنیا بھر میں منفرد شناخت رکھتا ہے، جبکہ پاکستان بھی ایک خوبصورت ملک اور بے پناہ صلاحیتوں کی حامل قوم ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ جسٹس جمال خان مندوخیل کی عدالتی خدمات انصاف کی فراہمی سے غیر متزلزل وابستگی کی عکاسی ہیں، چیف جسٹس نے جسٹس جمال خان مندوخیل کے بلوچستان کی بار سے سپریم کورٹ تک پیشہ ورانہ سفر کو سراہا۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا کہ جسٹس جمال خان مندوخیل نے آئینی قانون، عدالتی انتظام اور ادارہ جاتی ترقی میں نمایاں خدمات انجام دیں، بطور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس جمال خان مندوخیل نے ضلعی عدلیہ اور عدالتی انفراسٹرکچر کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کیا، جسٹس جمال خان مندوخیل کی مخلصانہ مشاورت اور تعاون نے سپریم کورٹ میں باہمی ہم آہنگی کو فروغ دیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے جسٹس جمال خان مندوخیل کی خدمات پر اظہار تشکر کیا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ بینچ اور بار نظام انصاف کے لازمی ستون ہیں، بینچ اور بار کے درمیان باہمی احترام، ہم آہنگی اور تعمیری روابط برقرار رکھنا ضروری ہے، عدالتی انتظام میں شفافیت، یکسانیت اور احتساب یقینی بنانے کے لیے جامع معیاری طریقہ کار نافذ کیا گیا ہے، کسی بھی شہری کو مالی مشکلات کے باعث قانونی نمائندگی سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے مختلف سطحوں پر مفت قانونی معاونت کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

درمیانی شب بانی پی ٹی آئی کو اڈیالہ جیل سے طبی معائنے کیلئے پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق عمران خان کا طبی معائنہ اور آنکھوں کا فالو اپ ٹریٹمنٹ کیا گیا جہاں ان کے طبی اشاریے معمول کے مطابق پائے گئے جبکہ بانی پی ٹی آئی کی عمومی جسمانی حالت بھی تسلی بخش اور مستحکم قرار دی گئی ہے۔ پمز اعلامیہ کے مطابق ماہر امراض چشم کی ہدایت پر بانی پی ٹی آئی کو آنکھ میں اینٹی وی ای جی ایف انجکشن لگایا گیا، انجکشن لگانے کا عمل شعبہ امراض چشم کی ٹیم نے مکمل کیا۔ انجکشن کا عمل طبی رضامندی اور تمام احتیاطی تدابیر کے تحت مکمل کیا گیا، بانی پی ٹی آئی انجکشن کے عمل سے پہلے، دوران اور بعد میں طبی طور پر مستحکم رہے، رات تقریباً 2 بج کر 30 منٹ پر پمز ہسپتال سے ڈسچارج کردیا گیا جبکہ مزید علاج اور فالو اپ کیلئے ضروری طبی ہدایات بھی دے دی گئیں۔ جیل ذرائع کا بتانا ہے کہ طبی معائنے کے بعد بانی پی ٹی آئی عمران خان کو واپس جیل منتقل کردیا گیا۔ بانی پی ٹی آئی کی جیل سے اسپتال اور واپسی کے دوران سخت سکیورٹی کے انتظامات کیے گئے تھے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

اس طرح کی باتیں سامنے آتی ہیں، حکومت پر اعتراضات اٹھانا کوئی بڑی بات نہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبوں کے درمیان کسی معاملے پر اتفاق رائے ہوجائے تو یہ اچھی بات ہے۔ جب وہ خود وزیر تھے تو وہ بھی حکومت پر اعتراضات اٹھایا کرتے تھے، اس لیے حکومت پر تنقید یا اعتراض کو غلط نہیں سمجھنا چاہیے۔ گورنر جعفر مندوخیل نے گورنر راج سے متعلق سوال پر کہا کہ اس حوالے سے سردار عبدالرحمان کھیتران سے پوچھا جائے۔ انہوں نے بلوچستان کی موجودہ حکومتی صورتحال پر مختصر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں حکومت بس چل رہی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

این جی لمیٹڈ (پی ایل ایل) نے دونوں مہینوں کے لیے 2 اسپاٹ ایل این جی کارگوز کی بولیاں طلب کی تھیں۔ پی ایل ایل دستاویز کے مطابق دونوں کارگوز کے لیے مجموعی طور پر 3 بولیاں موصول ہوئیں، بولیاں 14 سے 16 دسمبر اور 9 سے 11 جنوری کے دوران ترسیل کے لیے طلب کی گئی تھیں۔ ذرائع پی ایل ایل کے مطابق دسمبر کے کارگو کے لیے 27.22 سے 31 ڈالرز فی ملین برٹش تھرمل یونٹ (ایم ایم بی ٹی یو) تک بولیاں موصول ہوئیں جبکہ جنوری کے کارگو کے لیے صرف ایک بولی 27.0 ڈالرز فی ایم ایم بی ٹی یو کی موصول ہوئی۔ دستاویز کے مطابق دسمبر کے ایل این جی کارگو کے لیے 24 ارب 43 کروڑ سے 27 ارب 77 کروڑ روپے تک قیمت طلب کی گئی، جبکہ جنوری کے کارگو کے لیے 24 ارب 28 کروڑ روپے کی بولی موصول ہوئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

جریدے ڈھاکہ ٹریبیون نے کہا کہ بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کو حوالگی کے قانونی طریقہ کار کے تحت بھارت سے واپس لانا چاہتا ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر نے بھارت سے مفرور شیخ حسینہ کی حوالگی کا مطالبہ کردیا۔ وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر نے کہا کہ مجرم شیخ حسینہ کو سنائی گئی سزاؤں پر عمل درآمد کے لیے بنگلہ دیش واپس لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شیخ حسینہ بنگلہ دیش سیر یا خاندانی دورے کیلئے نہیں بلکہ انصاف کا سامنا کرنے اور سزاؤں پر عمل درآمد کیلئے مطلوب ہیں۔ ان کے مطابق شیخ حسینہ پاسپورٹ کے حصول کیلیے درخواست دے سکتی ہیں، تاہم اس سے بنگلہ دیش کے مؤقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

10 سے 12 ہزار میگاواٹ، رات میں طلب 16 ہزار میگاواٹ ہے۔ دن میں سولر کی وجہ سے سسٹم پر لوڈ کم پڑ رہا ہے تاہم پیک آور میں شارٹ فال 4 ہزار میگاواٹ تک پہنچ گیا، طلب اور رسد میں فرق پورا کرنے کیلئے 3 سے 4 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق رواں ہفتے قطر سے مزید ایل این جی کارگوز آنے کا امکان ہے، ایل این جی سپلائی بڑھنے سے طلب اور رسد کا فرق ختم ہوجائے گا۔ طلب بڑھنے سے مقامی گیس کی پاور پلانٹس کو فراہمی میں مشکلات ہیں، ایل این جی سے چلنے والے 6 ہزار میگاواٹ والے پاور پلانٹس نہیں چل رہے۔ پانی اخراج میں کمی سے پن بجلی پیداوار 7 ہزار سے 4 ہزار میگاواٹ تک آگئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

میں رانا تنویر حسین نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کھادوں کا متوازن استعمال یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ کھادوں کا غیر متوازن استعمال زرعی پیداوار اور زمین کی زرخیزی کو متاثر کرتا ہے، جبکہ مٹی کے تجزیے کی بنیاد پر کھادوں کا استعمال پیداوار میں اضافے کا مؤثر ذریعہ ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ گندم کی بہتر پیداوار کے لیے معیاری بیج، متوازن کھاد اور جدید زرعی طریقوں کا استعمال ضروری ہے۔ کسان زرعی ماہرین کی سفارشات کے مطابق کھادوں کا بروقت استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کسانوں کی آمدن اور ملکی غذائی تحفظ کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کے معاشی تحفظ اور زرعی شعبے کے استحکام کے لیے اقدامات کررہی ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ گندم کی پیداوار میں اضافے کے لیے حکومت اور کسانوں کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

اور مکمل نفاذ کا مطالبہ دہراتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کی جانب سے ہدایت کی گئی تھی کہ بانی کو طبی معائنے اور علاج کے لیے شفا انٹرنیشنل منتقل کیا جائے، عدالتی حکم کے مطابق میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جائے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ میڈیکل بورڈ میں دیگر کے ساتھ بانی کے ذاتی معالج اور خاندان کا ایک رکن بھی شامل ہو، افسوس کہ اس حکم پر تقریباً 3 مہینے سے عمل درآمد نہیں ہوا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ایک بار پھر مطالبہ ہے کہ بانی کو طبی معائنے، ضروری ٹیسٹوں اور مناسب علاج کے لیے فوری شفا ہسپتال منتقل کیا جائے، سپریم کورٹ کے حکم پر بلاتاخیر اس کی روح اور الفاظ کے مطابق عمل کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

پشاور کے جج ولی محمد نے 9 مئی ریڈیو پاکستان حملہ کیس کی سماعت کی جس میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے دوبارہ وارنٹ گرفتاری جاری کردیے گئے۔ سماعت کے موقع پر سابق وزرا تیمور سلیم جھگڑا، کامران بنگش اور عرفان سلیم اپنے وکلا کے ہمراہ پیش ہوئے، جہاں عدالت نے تینوں سابق وزرا کی عبوری ضمانت میں 17 نومبر تک توسیع کردی۔ ملزمان کے وکلا نے عدالت سے کہا کہ ہم آج تیار نہیں ہیں، ہمیں ٹائم دیا جائے اور کیس کی سماعت ملتوی کی جائے۔ ملزمان کے وکلاء کی درخواست پر عدالت نے سماعت 17 نومبر تک ملتوی کردی۔ یاد رہے کہ 9 مئی حملہ کیس میں ریڈیو پاکستان کی درخواست پر وزیراعلیٰ سہیل آفریدی، سابق وزرا تیمور سلیم جھگڑا، کامران بنگش، عرفان سلیم اور عامر خان چمکنی کو نامزد کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

کہ معاملہ اسلام آباد ہائی کورٹ میں زیر التواء ہے، سپریم کورٹ میں اب یہ کیس غیر مؤثر ہو چکا ہے۔ سپریم کورٹ کے مطابق درخواستوں کے قابل سماعت ہونے پر فیصلہ اسلام آباد ہائی کورٹ کرے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

تیاریوں اور بین الاقوامی وفود کی میزبانی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس میں وزیر پیٹرولیم اور ان کی ٹیم نے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم 2026 کے حوالے سے جاری تیاریوں، سفارتی رابطوں اور انتظامی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران فورم میں شرکت کے لیے پاکستان آنے والے بین الاقوامی وفود کی میزبانی، عالمی کان کنی کمپنیوں کے نمائندوں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر غور کیا گیا

بقیہ عصر نو مستونگ 29

نرخوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 34 ڈالر کی کمی سے 4 ہزار 49 ڈالر کی سطح پر آگئی۔ اس کے نتیجے میں مقامی صرافہ مارکیٹوں میں بھی فی تولہ سونے کی قیمت 3 ہزار 400 روپے کی کمی سے 4 لاکھ 27 ہزار 436 روپے ہوگئی، جبکہ فی 10 گرام سونا 2 ہزار 915 روپے سستا ہو کر 3 لاکھ 66 ہزار 457 روپے کی سطح پر آگیا۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں فی اونس چاندی کی قیمت 45 سینٹس کے اضافے سے 52 ڈالر 90 سینٹس ہوگئی۔ اس اضافے کے باعث مقامی مارکیٹ میں فی تولہ چاندی 45 روپے بڑھ کر 5 ہزار 768 روپے اور فی 10 گرام چاندی 39 روپے اضافے سے 4 ہزار 945 روپے کی سطح پر پہنچ گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

سازوں، ملکی و بین الاقوامی کان کنی کمپنیوں کے اعلیٰ حکام، سرمایہ کاروں، مالیاتی اداروں اور تکنیکی ماہرین کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے، جہاں پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لیا جائے گا

بقیہ عصر نو مستونگ 31

پبلکن رکن کانگریس ٹامس میسی نے پیش کی تھی مگر صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ مواخذے کی یہ کوشش ڈیموکریٹس نے کی تھی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ سوائے ناکام تامس میسی کے ہر ری پبلکن نے پیٹ ہیگسیتھ کی حمایت میں ووٹ دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وینزویلا اور ایران میں کامیابیاں ملیں، ریکارڈ تعداد میں فوجیوں کی بھرتیاں ہوئیں جس کی وجہ سے پیٹ ہیگسیتھ کو ایوان نے بری کیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ڈیموکریٹس امریکا کے ساتھ زیادتی کررہے ہیں، انہیں روکا جانا چاہیے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

نے کہا ہے کہ اب جنگ کا جغرافیہ ایرانی مسلح افواج طے کریں گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق قالیباف نے کہا کہ غلط اندازے نہ لگائے جائیں، یہ جدید صلاحیتیں انتہائی دباؤ، پابندیوں، فوجی دھمکیوں اور دوران جنگ حاصل کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذرا سی بھی غلطی کی تو ایران فوری اور ناقابل تصور دفاع سے نہیں ہچکچائے گا۔ دوسری جانب ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سربراہ محسن رضائی نے امریکا سے مذاکرات یا قطر میں میٹنگ کی تردید کردی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی دعوے جھوٹ ہیں، امریکا سے کوئی بات چیت نہیں کی جارہی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

ہے۔ فلوریڈا کی وفاقی عدالت نے برطانوی نشریاتی ادارے کی مقدمہ خارج کرنے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کیس کو مزید کارروائی کے لیے برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وفاقی جج جیفری کنٹز نے قرار دیا کہ ٹرمپ کی جانب سے ہتک عزت کے الزامات اس مرحلے پر مقدمے کو آگے بڑھانے کے لیے کافی ہیں۔ تاہم عدالت نے فلوریڈا کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں سے متعلق قانون کے تحت دائر ٹرمپ کا ایک علیحدہ دعویٰ مسترد کردیا۔ ٹرمپ نے بی بی سی کے خلاف یہ مقدمہ ایک دستاویزی پروگرام میں ان کی تقریر کی ایڈیٹنگ کے معاملے پر دائر کیا تھا۔ پروگرام میں 6 جنوری 2021 کو کیپٹل ہل پر حملے سے قبل کی گئی ان کی تقریر کے دو مختلف حصوں کو جوڑ کر نشر کیا گیا تھا

بقیہ عصر نو مستونگ 34

13 سالہ بیٹا بھی شامل ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مقامی طبی حکام نے بتایا کہ غزہ شہر کے علاقے زیتون میں بے گھر افراد کے ایک عارضی پناہ گاہ کی چھت پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں فادی رجب اور ان کا 13 سالہ بیٹا ابوبکر شہید ہوگئے۔ طبی حکام کے مطابق غزہ شہر کے علاقے درج میں ایک اسکول کے قریب اسرائیلی فضائی حملے سے ایک اور فلسطینی جاں بحق ہوا، جبکہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں اسرائیلی فائرنگ سے ایک شخص شہید ہوگیا۔ بعد ازاں غزہ شہر کے علاقے صبرا میں ایک دھاتی کارخانے کو اسرائیلی فضائی حملے کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں مزید تین افراد جاں بحق ہوئے۔ اس طرح منگل کو غزہ میں شہادتوں کی تعداد کم از کم سات ہوگئی۔ ادھر مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے برقہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 14 سالہ فلسطینی معتز ابو دلبس بھی شہید ہوگیا۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق یہ واقعہ پیر کی رات نابلس کے شمال مغرب میں پیش آیا۔ فلسطینی ہلال احمر کے مطابق اس کے طبی عملے نے فائرنگ سے زخمی ہونے والے دو افراد کو ہسپتال منتقل کیا، تاہم اسرائیلی فوج نے ایک تیسرے زخمی تک رسائی روک دی اور تین رضاکار طبی کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

اقتصادی تعاون، مشترکہ سرمایہ کاری اور کاروباری شراکت داری میں تبدیل کرنے کے لیے تیار ہے۔ سفیر پاکستان نے ان خیالات کا اظہار روسی جمہوریہ تاتارستان کے دارالحکومت کازان کے دورے کے دوران تاتارستان سرمایہ کاری ترقیاتی ایجنسی کے نمائندوں سے ملاقات میں کیا۔ اجلاس میں ایجنسی کے فرسٹ ڈپٹی ہیڈ انصاف مشرفوویچ گالییف، پروٹوکول ڈیپارٹمنٹ کے لیڈ ایڈوائزر کیریل وکٹورووچ بارانوف، بین الاقوامی پروگراموں کی ڈائریکٹر الینا غازیزووا استاد ولینا اور عرب لیگ کے رکن ممالک کے ساتھ تعاون کے شعبے کے سربراہ خالد گمدان محمود مقبل نے شرکت کی۔ اس موقع پر تاتارستان ٹریڈ فیڈریشن کے صدر ایڈورڈ مارسووچ ذاکر جیریوف بھی موجود تھے۔ فیصل نیاز ترمذی نے پاکستان اور تاتارستان کے درمیان تاریخی اور اعلیٰ سطح کے روابط کا ذکر کرتے ہوئے سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے دورہ تاتارستان کو دوطرفہ تعلقات کی تاریخ میں اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے تاتارستان کے سربراہ رستم منیخانوف کے دورہ پاکستان کا بھی حوالہ دیا، جس کے دوران انہوں نے پنجاب کے اس وقت کے وزیراعلیٰ اور موجودہ وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی تھی۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ اعلیٰ سطح کے ان دوروں اور ملاقاتوں نے دونوں ممالک کے تعلقات کی مضبوط بنیاد فراہم کی، جسے اب عملی تجارتی، اقتصادی اور سرمایہ کاری تعاون میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تاتارستان کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون بڑھانے، مشترکہ کاروباری منصوبے شروع کرنے اور دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کے درمیان براہ راست روابط مضبوط بنانے کا خواہاں ہے۔ فیصل نیاز ترمذی نے کاروباری برادریوں کے درمیان روابط (بی ٹو بی) کے ساتھ ساتھ عوامی سطح پر تعلقات (پی ٹو پی) کے فروغ کو بھی اقتصادی تعاون آگے بڑھانے کے لیے اہم قرار دیا۔ واضح رہے کہ سفیر پاکستان نے کازان کے دورے کے دوران بین الاقوامی ثقافتی میلے روس مشرق کی افتتاحی تقریب اور عوامی سفارت کاری سے متعلق گول میز کانفرنس میں بھی شرکت کی، جہاں ثقافتی، تعلیمی، تجارتی اور سرمایہ کاری تعاون کے فروغ پر توجہ دی گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

نوجوان علی کلیار بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہلاک ہوگیا جن کی ڈیڈ باڈی سول اسپتال منتقل کی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

موجودہ ضابطہ جاتی نظام کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے اور وینچر کیپیٹل کے شعبے کی ترقی کیلئے سازگار ماحول کی تشکیل پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ایس آئی ایف سی کے مطابق اجلاس میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے کمیٹی کی سابقہ ہدایات کی روشنی میں تیار کردہ مجوزہ وینچر کیپیٹل بل کا جائزہ بھی لیا گیا۔ اس موقع پر شعبے کی ترقی میں حائل ضابطہ جاتی اور دیگر رکاوٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی شمولیت بڑھانے کے لیے اصلاحات کی ضرورت پر غور کیا گیا۔ کمیٹی نے وینچر کیپیٹل کے فروغ میں رکاوٹ بننے والے تین اہم امور کی نشاندہی کی۔ ان میں موجودہ لائسنسنگ نظام سے پیدا ہونے والی ضابطہ جاتی پیچیدگیاں اور غیر یقینی صورتحال، فنڈ اور سرمایہ کاری کی سطح پر دوہری ٹیکسیشن سمیت بلند شرح ٹیکس اور زرمبادلہ کی بیرون ملک منتقلی سے متعلق سخت شرائط شامل ہیں جو بین الاقوامی وینچر کیپیٹل فنڈ منیجرز اور سرمایہ کاروں کی پاکستان میں سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی کا باعث بن سکتی ہیں۔ وینچر کیپیٹل سرمایہ کاری کے لیے سازگار ضابطہ جاتی ماحول کی اہمیت کے پیش نظر کمیٹی نے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) اور ایس ای سی پی کو مجوزہ بل پر مشترکہ طور پر نظرثانی کرنے کی ہدایت کی۔ اس عمل میں نجی شعبے کے نمائندوں اور متعلقہ صنعتی حلقوں سے مشاورت بھی شامل ہوگی تاکہ ان کی تجاویز اور عملی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مؤثر اور سرمایہ کاری دوست قانونی فریم ورک تیار کیا جاسکے۔ نظرثانی شدہ مجوزہ بل آئندہ اجلاس میں کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد باہمی ادارہ جاتی تعاون اور نجی شعبے کی مشاورت کے ذریعے ضابطہ جاتی رکاوٹوں کو دور کرنا اور نئے کاروباری منصوبوں اور ترقی کے امکانات رکھنے والے اداروں کے لیے سرمایہ کاری کا سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ اجلاس میں ضابطہ جاتی اصلاحات کے وسیع تر قومی ایجنڈے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا جس کے تحت سات اصلاحاتی پیکیجز کی منظوری دی جا چکی ہے۔ کمیٹی نے ایس آئی ایف سی کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ ریگولیٹری اداروں کو زیر التواء اصلاحات پر عمل درآمد کے حوالے سے مؤثر طور پر متحرک کیا جائے اور مقررہ مدت میں ان اصلاحات کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

نچلی سطح پر قیادت کی نرسریاں غیر فعال ہو چکی ہیں، جنہیں دوبارہ فعال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ملک میں قیادت کے فقدان کو دور کیا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کے زیر اہتمام "عوامی اخراجات کے انتظام میں پارلیمانی نگرانی کو مضبوط بنانے" کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنے سیاسی سفر کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز مقامی سطح سے کیا اور مسلسل عوامی خدمت کے نتیجے میں وزیراعظم پاکستان کے منصب تک پہنچے اور مختلف آئینی عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی اور تحصیل کی سطح پر مضبوط اور بااختیار بلدیاتی ادارے ہی بہتر طرز حکمرانی، شفافیت، احتساب اور عوامی وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنا سکتے ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 39

گا۔ ترجمان نامزد اصلاح محمود جان بابر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا پاکستان دو دہائیوں سے دہشتگردی کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔ اس جنگ میں ہماری قوم، ملک خصوصاً پختونوں نے بہت ساری قربانیاں دی ہیں۔ دہشتگردی کا سینہ تان کر مقابلہ کیا اور انشاءاللہ آگے بھی کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشتگردی کے خلاف افغان سرزمین استعمال ہو رہی ہے۔ اس کے کئی بار ہم نے شواہد بھی دیئے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگرد خارجی حکمت اللہ عرف حمزہ کو گرفتار کیا ہے۔ اسکو ایک بہت ہی عمدہ تعاون پر مبنی منصوبہ بندی کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کا تعلق افغانستان کے صوبہ پکتیا سے ہے۔ انہوں نے کہا خارجی کو سات نومبر کو گرفتار کیا گیا ہے اور دوران تفتیش اس نے بہت اہم انکشافات کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار خارجی افغان نیشنل آرمی سے بھی منسلک رہا ہے، تین ماہ اس نے عسکری تربیت حاصل کی آرمی کے ساتھ اس نے کمانڈو کی تربیت لی۔ اس کے بعد اس نے مدارس میں لوگوں کو ٹریننگ دینے کے ساتھ ساتھ پاکستان میں دہشتگردی کے لئے لوگوں سے رابطے بنائے۔ جلال آباد کے قریب خالد بن ولید نامی مدرسے کے ایک نکرسہ نامی سٹوڈنٹ کو خودکش بمبار کے طور پر تیار کیا۔ گل بہادر گروپ کے ساتھ بھی رہ چکا ہے اور اسکے ایک کمانڈر منصور کا ذاتی محافظ رہ چکا ہے۔ اس کے دہشتگرد سہولتکاروں کے ساتھ بھی بڑے روابط ہیں۔ پریس کانفرنس کے دوران آئی جی نے گرفتار دہشتگرد کی ایک ویڈیو بھی دکھائی جس میں اس نے دہشتگردی کی منصوبہ بندی کا اعترافی بیان بھی دیا۔ جس میں اس نے افغان آرمی میں خدمات انجام دینے، بعد ازاں مدرسے میں دہشتگردوں کو تربیت دینے اور خودکش حملہ آور تیار کرنے کا اعتراف کیا۔ ویڈیو بیان میں ملزم نے پاکستان میں داخل ہونے، مختلف علاقوں سے گزرتے ہوئے پشاور کے قریب پہنچنے اور ایک چیک پوسٹ پر فائرنگ کے تبادلے کا بھی ذکر کیا۔ سپیدہ دہشتگرد نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ وہ اسے جہاد سمجھ رہے تھے، درحقیقت وہ غلط راستہ تھا، اس نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر طالبان کو اس کے بیان کا علم ہوگیا تو وہ اسے قتل کردیں گے۔ ترجمان نامزد اصلاح محمود جان بابر نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اب صوبہ، وفاق اور تمام متعلقہ ادارے ایک پیج پر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں دہشتگردی کی غرض سے داخل ہونے والے کسی بھی شخص کو بچ کر جانے نہیں دیا جائے گا۔ اس موقع پر محمود جان بابر نے کہا پاکستان نے ہمیشہ اپنا کیس دنیا کے سامنے شواہد کے ساتھ رکھا، آج بھی ہمیں ایک بڑی کامیابی ملی ہے جب ہماری سیکیورٹی فورسز نے ایک ایسے دہشتگرد کو گرفتار کیا ہے جو پاکستان کی سرزمین پر دہشتگردی کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا یہ صرف ایک دہشتگرد نہیں ایک پوری لڑی ایک پوری چین ہے۔ جو کے ختم ہونے میں ابھی نہیں آرہی یہ لوگ رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستان کی سرزمین پر آتے ہیں یہاں پر دہشتگردی کی کارروائیاں کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن انہیں نہیں معلوم کہ پاکستان کے بیٹے ان کا استقبال کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

سفارش حکومت کو دی ہے، مارکیٹ کو قیمت طے کرنے دی جائے، جس پمپ کو جتنے کا پیٹرول بیچنا ہے اسے اجازت دی جائے، پیٹرول کی قیمتوں میں مقابلہ پیدا ہوگا تو عام آدمی کو فائدہ ہوگا۔ سندھ گورنمنٹ سروسز ہسپتال کراچی میں طبی آلات اور ادویات کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں کی کمی دور کرنا ہماری ذمہ داری ہے، بیڈز، میڈیکل اور سرجیکل آلات کی فراہمی سے حکومت پر بوجھ کم ہوگا، ہسپتالوں کو بہتر سے بہتر انداز میں چلانا ہماری کوشش ہے، جہاں بیڈز نہ ہوں وہاں اعتراض کا کوئی فائدہ نہیں، خراب بیڈز ٹھیک کر دیے گئے ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 41

کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں مسلم لیگ (ن) نے بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں کو اہم سیاسی عہدوں پر نمائندگی دی، لیکن آج بعض جماعتیں ماضی کی سیاسی وابستگیوں کو نظرانداز کررہی ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

اور بچی سمیت چار افراد شدید جھلس کر زخمی ہوگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال کے برن یونٹ منتقل کردیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں متاثرہ خاتون 90 فیصد جبکہ ان کی 6 سالہ بچی 60 فیصد تک جھلس چکی ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 43

ایک بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے تقریباً 43 کلو گرام ہیروئن برآمد کرلی ہے، جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت 1.2 ارب روپے ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 44

کے لیے تحریری امتحان، مہارت کا ٹیسٹ اور انٹرویو لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ نئی پالیسی کے تحت کمرشل اسسٹنٹس، ڈرائیورز اور سکیورٹی گارڈز کی تعیناتیاں کی جائیں گی۔ کمرشل اسسٹنٹس کے انتخاب میں تحریری امتحان کو 60 فیصد، انٹرویو کو 30 فیصد اور ملازم کی کارکردگی کو 10 فیصد وزن دیا جائے گا۔ تحریری امتحان میں 70 جبکہ مہارت کے ٹیسٹ میں 30 نمبر مختص کیے گئے ہیں جبکہ 50 فیصد سے کم نمبر حاصل کرنے والے امیدوار نااہل قرار پائیں گے۔ امیدواروں کو پنجاب اسلام آباد میں امتحان دینا ہوگا جبکہ کامیاب امیدواروں کے لیے بیرون ملک روانگی سے قبل چار ہفتوں کی تربیت بھی لازمی ہوگی۔ پالیسی کے مطابق ڈرائیورز اور میسنجر کم ڈرائیورز کا انتخاب سنیارٹی اور اہلیت کی بنیاد پر ہوگا اور امیدواروں کے پاس کم از کم پانچ سال پرانا موٹر ڈرائیونگ لائسنس ہونا ضروری ہے جبکہ ٹیسٹ میں جی پی ایس اور گوگل میپس استعمال کرنے کی صلاحیت بھی جانچی جائے گی۔ بیرون ملک تعیناتی کے خواہشمند ملازمین کے لیے وزارت تجارت میں کم از کم پانچ سال مسلسل سروس لازمی قرار دی گئی ہے۔ بیرون ملک تعیناتی کی معمول کی مدت تین سال ہوگی جبکہ واپس آنے والے افسران دو سال بعد دوبارہ تعیناتی کے اہل ہوں گے۔ نئی پالیسی کے تحت دو مرتبہ بیرون ملک تعیناتی حاصل کرنے والے ملازمین دوبارہ اہل نہیں ہوں گے، جبکہ ایک ہی تجارتی مشن میں مسلسل چھ سال گزارنے والے ملازمین بھی نااہل قرار پائیں گے۔ محکمانہ کارروائی، بڑی سزا یا ناقص کارکردگی کے حامل ملازمین بھی تعیناتی کے اہل نہیں ہوں گے۔ بیرون ملک جانے کے لیے سکیورٹی کلیئرنس اور طبی فٹنس سرٹیفکیٹ لازمی ہوگا، جبکہ ملازمین کے ہمراہ جانے والے اہل خانہ کے لیے بھی طبی فٹنس سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 45

ہفتے کے مقابلے میں 0.6 فیصد کم ہے۔ پیوستہ ہفتے میں زیر گردش کرنسی کا حجم 11.62 ٹریلین روپے ریکارڈ کیا گیا تھا۔ جاری مالی سال کے آغاز سے لے کر اب تک زیر گردش کرنسی میں مجموعی طور پر 3.3 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق 30 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں ایم ٹو کا حجم 45.14 ٹریلین روپے ریکارڈ کیا گیا جو پیوستہ ہفتے کے 44.31 ٹریلین روپے کے مقابلے میں 1.9 فیصد زیادہ ہے۔ جاری مالی سال کے آغاز سے لے کر اب تک ایم ٹو میں مجموعی طور پر 2.8 فیصد کی کمی ہوئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 30 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں بینکوں کے کھاتوں کا حجم 33.53 ٹریلین روپے ریکارڈ کیا گیا جو پیوستہ ہفتے کے 32.64 ٹریلین روپے کے مقابلے میں 2.7 فیصد زیادہ ہے۔ جاری مالی سال کے آغاز سے لے کر اب تک بینکوں کے کھاتوں میں مجموعی طور پر 2.7 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 46

کے دوران ایک اسرائیلی فوجی ہلاک جبکہ اسرائیلی فضائی حملوں میں جنوبی اور مشرقی لبنان میں مزید 8 افراد جاں بحق ہوگئے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج نے لبنان میں اپنے ایک فوجی کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ اہلکار لڑائی کے دوران مارا گیا۔ لبنان کی وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیلی فوج کے جنوبی اور مشرقی علاقوں میں کیے گئے حملوں کے نتیجے میں 8 افراد جاں بحق ہوگئے۔ لبنان میں اسرائیلی فوج کی کارروائیاں ایسے وقت میں جاری ہیں جب دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کے باوجود سرحدی علاقوں میں کشیدگی برقرار ہے۔ اسرائیل نے موقف اختیار کیا کہ وہ لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں اور فوجی سرگرمیوں کو نشانہ بنا رہا ہے جبکہ لبنانی حکام مسلسل اسرائیلی حملوں میں جانی نقصان کی اطلاعات دے رہے ہیں۔ جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج کی موجودگی اور فضائی حملوں کے باعث سرحدی علاقوں میں حالات بدستور کشیدہ ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی ثالثی میں جنگ بندی کے باوجود لبنان میں اسرائیلی فوج اور حزب اللہ کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ تاحال جاری ہے جب کہ اسرائیلی کارروائیوں میں لبنانی فوج کے جانی اور مالی نقصان کی اطلاعات بھی ملی ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 47

ٹیکنالوجی اور بین الاقوامی معیارات کے مطابق پیداواری نظام کو فروغ دینا ضروری ہے۔ عالمی خریدار اب مصنوعات کے معیار اور قیمت کے ساتھ ماحولیاتی کارکردگی کو بھی اہمیت دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار صنعت اور تعلیمی شعبے سے وابستہ ماہرین نے این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ایم بائی STEM سینٹر میں دوسرے گلوبل پروکیورمنٹ اینڈ سپلائی چین سمٹ 2027 کے آغاز کے موقع پر منعقدہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آرٹسٹک ملینئرز کے ڈائریکٹر حافظ کاشف نے کہا کہ پاکستانی ٹیکسٹائل مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی برقرار رکھنے کے لیے کاربن کے اخراج میں کمی، ماحول دوست پیداواری نظام اور پائیدار ذرائع سے خام مال کا حصول ناگزیر ہے۔ خصوصاً یورپی منڈیوں کے خریدار سپلائرز کی ماحولیاتی کارکردگی کو اپنے فیصلوں میں اہمیت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے مؤثر استعمال، پانی کی بچت، خام مال کی ذمہ دارانہ خریداری اور سپلائی چین میں شفافیت کو فروغ دینا ہوگا

بقیہ عصر نو مستونگ 48

ژوب، بارکھان، موسیٰ خیل، چمن، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، قلات اور خضدار میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔ ترجمان محکمہ موسمیات نے بتایا کہ بارش کے دوران بعض علاقوں میں شدید گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق زیارت صوبے کا سرد ترین علاقہ رہا جہاں کم سے کم درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ قلات میں کم سے کم درجہ حرارت 6 ڈگری، کوئٹہ اور ژوب میں 11 ڈگری، چمن میں 14 ڈگری، سبی اور گوادر میں 18 ڈگری، جیوانی میں 19 ڈگری، تربت میں 20 ڈگری جبکہ نوکنڈی میں کم سے کم درجہ حرارت 21 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 49

اختیارات اوگرا سے لے لیے گئے۔ ایل پی جی کی فروخت صرف قوانین کے تحت بننے والے ایل پی جی کمپنیوں اور دکانوں سے ہوگی جبکہ غیر قانونی طور پر ایل پی جی فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی شروع ہوگی، عوام خالی سلنڈر دکاندار کو دے گی اور بھرا ہوا سلنڈر لے جائے گی تاکہ عوام کو حادثات سے بچایا جائے۔ حکومت کمپنیوں کے ساتھ مل کر سستے اور معیاری سلنڈر مارکیٹ میں فروخت کرے گی۔ ایل پی جی مافیا سے عوام کی جان چھڑانے کے لیے حکومت نے اقدامات شروع کردیے، اب اوگرا کے بجائے پی ایس او، سوئی گیس اور آئل کمپنیوں پر مشتمل نئی کمیٹی ایل پی جی کی قیمت کا تعین کیا کرے گی، آئندہ ماہ کے لیے ایل پی جی کی قیمت اسی کمیٹی نے مقرر کرنی ہے۔ وزارت پیٹرولیم کے مطابق ایل پی جی کی جو سرکاری قیمت ہوگی تمام ڈسٹری بیوٹرز اور دکاندار اسی قیمت پر فروخت کریں گے، کوئی من مانی قیمت پر فروخت نہیں کرے گا، جو دکاندار یا ڈسٹری بیوٹر من مانی قیمت پر فروخت کرے گا اس کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی جبکہ عوام کو ایل پی جی سلنڈرز پھٹنے کے واقعات سے بچانے کے لیے بھی دو اور تین کلو سے لے کر پانچ کلوگرام کا معیاری اوگرا سے منظور شدہ کمپنیوں کے سلنڈروں میں ایل پی جی ملا کرے گی۔ صارفین خالی گیس سلنڈر لائیں گے اور بھرا ہوا ایل پی جی سلنڈر لے جائیں گے۔ غیر معیاری اور ناقص سلنڈرز میں ایل پی جی نہیں ملا کرے گی۔ اگر کوئی دکاندار غیر معیاری سلنڈر میں بھرتا ہوا پکڑا گیا اس کی دکان سیل کردی جائے گی اور بھاری جرمانے بھی عائد ہوں گے۔ دوسری جانب، ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل رانا عبدالجبار نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم تیار ہیں، حکومت ہمیں سبسڈائز ریٹ پر معیاری سلنڈر فراہم کرے، ہم ہر طرح سے تعاون کرنے کو تیار ہیں اور غیر قانونی ایل پی جی کی فروخت کے بھی خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حادثات سے بچانے کے لیے حکومت جو بھی اقدامات کر رہی ہے ہم ان پر عمل درآمد کریں گے، دکاندار بھی نہیں چاہتے کہ کسی کی بھی جان جائے اور زیادہ خطرہ تو دکانداروں کو ہی ہوتا ہے اور ہم نے دکانداروں کو کہہ دیا ہے کہ نان سلنڈر میں ایل پی جی نہ بھرے، اگر کوئی دکاندار ایسا کرتا ہے تو کارروائی ہوگی اور ہم ایسی کسی دکان دار کی حمایت نہیں کریں گے۔ سیکرٹری جنرل نے کہا کہ جن دکانداروں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے اور ان کے پمپس اور دیگر آلات قبضے میں لیے گئے ہیں وہ ضائع کرنے کے بجائے واپس کردیں، کچھ دکانداروں نے قسطوں پر لیے ہیں اس لیے ضائع کرنے سے بہتر ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 1

گردونواح کے علاقوں کے عوام بھی مستفید ہوں گے اور انہیں معمولی بیماریوں سمیت دیگر طبی مسائل کے علاج کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ نئی ایمبولینس سروس کی فراہمی سے ہنگامی حالات میں مریضوں کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے اور ضرورت پڑنے پر کوئٹہ کے بڑے اسپتالوں تک منتقل کرنے میں نمایاں سہولت میسر آئے گی۔ بروقت مریضوں کی منتقلی اور بہتر طبی سہولیات کی دستیابی انسانی جانوں کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات بہتر بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ سرکاری طبی مراکز کو فعال بنانے، ضروری طبی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر رکن بلوچستان اسمبلی ملک نعیم خان بازئی نے بھی علاقے میں صحت کی سہولیات کی بہتری کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ رورل ہیلتھ سینٹر کی اپ گریڈیشن اور نئی ایمبولینس کی فراہمی سے علاقے کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ عوام کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی اور ان کے مسائل کا حل منتخب نمائندوں کی اولین ذمہ داری ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں صحت سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو مقامی سطح پر بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

مدد سے تفتیش کو آگے بڑھاتے ہوئے کامیاب پیش رفت کی۔ پولیس نے اندھے قتل کے ان واقعات میں ملوث دونوں ملزمان، جن کی شناخت عباس علی اور بادی المعروف بچہ قصاب کے ناموں سے ہوئی ہے، کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے آلۂ قتل بھی برآمد کر لیا ہے۔ ترجمان کوئٹہ پولیس کے مطابق ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے مزید قانونی تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ کوئٹہ پولیس نے عزم ظاہر کیا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے سنگین جرائم میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا پولیس کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ایرانی تیل اور چھالیہ سے بھری گاڑیوں کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ کارروائی کے دوران ایک رکشہ اور ایک ٹوڈی کار سمیت تیل بردار گاڑی کو بھی قبضے میں لے کر مزید قانونی کارروائی کے لیے کوسٹ گارڈ ہیڈکوارٹر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کوسٹ گارڈ حکام کی جانب سے اسمگلنگ کے نیٹ ورک کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے، جبکہ ایرانی تیل، چھالیہ اور دیگر نان کسٹم پیڈ اشیا کی غیر قانونی نقل و حمل میں ملوث عناصر کی نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں مزید گاڑیوں اور مبینہ اسمگلروں کے خلاف کارروائی کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب عوامی و سماجی حلقوں نے پاکستان کوسٹ گارڈ کی اس کارروائی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ایرانی تیل اور چھالیہ کی اسمگلنگ کے ساتھ ساتھ ان اشیا کی آڑ میں منشیات اور دیگر ممنوعہ نان کسٹم پیڈ سامان کی ترسیل میں ملوث عناصر کے خلاف بھی بلا امتیاز اور مؤثر کارروائیاں جاری رکھی جائیں، تاکہ علاقے میں غیر قانونی کاروبار کا مکمل خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ متعلقہ ادارے اسمگلنگ کے خلاف جاری اقدامات کو مزید مؤثر بناتے ہوئے قانون شکن عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

ل تحسین پیش رفت ہے، جس میں اساتذہ کرام نے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں نبھاتے ہوئے نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی انتھک محنت، فرض شناسی اور تعاون قابل ستائش ہے۔ شبیر احمد لانگو نے مزید کہا کہ محکمہ تعلیم ضلع اوستہ محمد میں تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ، تعلیمی معیار کی بہتری اور اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ انہیں امید ہے کہ اساتذہ کرام آئندہ بھی اسی جذبے، محنت اور لگن کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کے روشن مستقبل کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے۔ انہوں نے ایک بار پھر ڈیجیٹل سینسز 2-2026 کی کامیاب تکمیل پر ضلع اوستہ محمد کے تمام اساتذہ کرام اور متعلقہ ٹیموں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

پنجاب اور سندھ کے برابر کیا جائے۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے انتخابات کیلئے ہم ایس ایم تنویر کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے یہ واضح کرتے ہیں کہ ایس ایم تنویر کا فیڈریشن کے انتخابات میں حصہ لینا ہمارا مطالبہ تھا مگر اب نہ صرف بلوچستان کے مختلف چیمبرز کو بوگس قرار دیا جا رہا ہے بلکہ صوبائیت اور لسانیت کے بھی نعرے لگائے جا رہے ہیں جس کے نتائج انتہائی بھیانک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایم تنویر کے والد نے باقاعدہ طور پر کراچی سے کاروبار کا آغاز کیا تھا بلکہ وہ کراچی چیمبر کے عہدیدار بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سیف اللہ پراچہ اور ذکو صاحب کے فیڈریشن میں بلوچستان کی نمائندگی پر فخر ہے بلکہ ہمیں سبیلہ چیمبر و دیگر کی جانب سے بھی صوبے کی نمائندگی پر فخر رہا ہے اگر چہ ہمارے اختلافات بھی رہے ہیں ہم کہتے ہیں کہ صوبائیت اور لسانیت کے نعرے لگانے کی بجائے ملک اور بزنس کمیونٹی کے مسائل کو بنیاد بنا کر فیڈریشن کا انتخاب لڑا جائے تو بہتر ہوگا۔ ایس ایم تنویر کی حمایت بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کا متفقہ فیصلہ ہے اور ہمیں امید ہے کہ ایس ایم تنویر کامیاب ہو کر بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے مسائل حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں بزنس کمیونٹی مشکلات سے دوچار ہے بارڈرز بند ہیں اور امن و امان کی مخدوش صورتحال نے رہی سہی کسر پوری کر دی ہے ایسے میں صوبے کے چیمبرز کو حق بوگس قرار دینا افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیڈریشن کے الیکشن میں پنجاب اور سندھ کے دو دو سال جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو ایک ایک سال ملیٹو رہے ہمارا مطالبہ ہے کہ اس بابت ایکٹ میں ترمیم کر کے بلوچستان اور کے پی کو بھی پنجاب اور سندھ کے برابر ٹینور دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عدالتوں اور اداروں سے امید ہے کہ وہ چیمبرز کو بوگس قرار دینے کے فیصلے پر نظر ثانی کرتے ہوئے ہمیں انصاف دلائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ پاکستان اور ہمسایہ ممالک سیاست، تجارت، معیشت اور سیکورٹی کے معاملات کو ایک دوسرے سے الگ کیا جائے بلوچستان ایک ٹریڈنگ پراوِنس ہے ہمسایہ ممالک کے ساتھ بند بارڈرز کھولنا بھی ہمارا مطالبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیر موتی والا معصوم شخص ہے جسے الیکشن میں سامنا کر سکنے والوں نے الیکشن میں گھسیٹا ہم بلوچستان کا مقدمہ فیڈریشن کے توسط سے لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار کیلئے امن ضروری ہے جس کیلئے حکومت اور ادارے کوشاں ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

بنانے، عملے کی استعداد کار بڑھانے اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ رابطوں کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائیاں محض وقتی اقدامات نہیں بلکہ ایک مستقل قومی مہم کا حصہ ہونی چاہئیں۔ تعلیمی اداروں، عوامی مقامات اور نوجوانوں کے اجتماعات میں آگاہی مہم چلانے سے بھی اس مسئلے پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ قانون سے بالاتر کوئی نہیں، غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق بلا امتیاز کارروائی ہونی چاہیے۔ حکومت بلوچستان ایک محفوظ، پرامن اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ منشیات کے خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے اردگرد ہونے والی مشکوک سرگرمیوں کی بروقت اطلاع دیں تاکہ نوجوان نسل کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

تباہ کن لعنت سے محفوظ رکھنا ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر معید جاموٹ اور ضلعی پولیس آفیسر (ڈی پی او) عبدالستار ڈیگی نے مشترکہ عزم کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ معاشرے سے اس ناسور کا خاتمہ اور شہریوں کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے عمائدین، علما اور معززین سے اس مہم میں بھرپور تعاون اور عوامی حمایت کی اپیل کرتے ہوئے خبردار کیا کہ ممنوعہ فصلوں کی کاشت اور منشیات فروشی میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز اور سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، کیونکہ قانون سے بالاتر کوئی نہیں اور کسی کو بھی امن و امان کی موجودہ صورتحال کو خراب کرنے اور قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

مواقع فراہم کر کے معاشرے کا مفید شہری بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں غیر حاضری، سہولیات کی کمی اور انتظامی غفلت جیسے مسائل کا مستقل بنیادوں پر خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کے مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے عملی کردار ادا کرنا ہے۔ وہ اپنے حلقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نے مزید کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت ملک میں ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ بلوچستان کی ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو ذاتی اختلافات سے بالاتر ہو کر مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل کے حل اور بالخصوص غریب و مستحق افراد کی خدمت کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ عوامی خدمت اور ان کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ پاکستان تحریک انصاف کی قیادت اور ان تمام دوستوں و ساتھیوں کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں یہ اہم ذمہ داری سونپی۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ وہ قیادت کے اعتماد پر پورا اترنے اور عوامی خدمت کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

کہ عوامی شکایات کے مطابق بعض مقامات پر پہلے سے موجود نالیوں کی معمولی مرمت کو نئے ترقیاتی کاموں کے طور پر ظاہر کرنے اور مبینہ فرضی اسکیموں کے ذریعے فنڈز کے استعمال سے متعلق بھی تحفظات سامنے آ رہے ہیں۔ ان شکایات کی حقیقت جاننے کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے سرکاری ریکارڈ اور موقع پر ہونے والے کاموں کا تقابلی جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے ججسی فنڈ کے استعمال کا معاملہ بھی فوری اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا متقاضی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ججسی کے نام پر مختص اور خرچ ہونے والی رقوم آخر کہاں جاتی ہیں؟ اگر اس مد میں باقاعدگی سے رقم استعمال ہو رہی ہے تو پھر شہر میں صفائی کے لیے سویپرز تک دستیاب کیوں نہیں؟ کچرا اٹھانے کا مؤثر انتظام کیوں موجود نہیں اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کیوں فراہم نہیں کی جا رہیں؟ ججسی فنڈ کے مسلسل استعمال کے باوجود زمینی سطح پر بہتری نظر نہ آنا کئی اہم سوالات کو جنم دیتا ہے۔ میر سمیع اللہ خان جمالی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان، کمشنر نصیر آباد ڈویژن، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے ججسی فنڈ کو مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات مکمل ہونے تک بند رکھا جائے اور اس مد میں مزید غیر ضروری اخراجات و ادائیگیوں کو روکا جائے۔ جب تک اینٹی کرپشن اور دیگر متعلقہ حکام کی جانب سے ججسی فنڈ کے استعمال اور مبینہ بے ضابطگیوں کی مکمل چھان بین نہیں ہوتی، اس وقت تک اس فنڈ کے مزید استعمال کی اجازت نہ دی جائے۔ تاہم شہریوں کی بنیادی صفائی اور ضروری سہولیات متاثر نہ ہوں بلکہ ان کے لیے شفاف متبادل انتظام کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے 13 کروڑ روپے کے ترقیاتی بجٹ، منظور شدہ اسکیموں، مینڈرز، ورک آرڈرز، ٹھیکیداروں کو کی جانے والی ادائیگیوں، ججسی فنڈ کے ماہانہ اخراجات اور مکمل و نامکمل منصوبوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ تمام ترقیاتی کاموں کا موقع پر معائنہ کیا جائے اور سرکاری ریکارڈ کا زمینی حقائق سے موازنہ کر کے اخراجات کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی افسر، ٹھیکیدار یا متعلقہ ذمہ دار کے خلاف سرکاری فنڈز میں خورد برد، فرضی اسکیموں یا مالی بے ضابطگیوں کے شواہد ثابت ہوں تو ان کے خلاف بلا امتیاز قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور قومی خزانے کو پہنچنے والے نقصان کی وصولی بھی یقینی بنائی جائے۔ میر سمیع اللہ خان جمالی نے آخر میں کہا کہ ترقیاتی فنڈز اور ججسی کی رقوم عوام کی امانت ہیں، ان کا اصل مقصد شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے، نہ کہ صرف سرکاری کاغذات میں ترقیاتی کام دکھانا۔ گنداخہ کے عوام کو مزید محرومیوں میں رکھنے کے بجائے شہر میں حقیقی ترقیاتی کام کروائے جائیں، صفائی کا مؤثر نظام بحال کیا جائے اور 13 کروڑ روپے سمیت تمام سرکاری فنڈز کا مکمل حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش ہیں، تاہم دہشت گرد اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ملک میں امن و امان کے قیام اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس اہلکاروں کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس کے بہادر جوان اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر ملک و قوم کی حفاظت کے لیے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

مشکلات کے نئے پہاڑ کھڑے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر آئینی اقدامات اور جمہوری روایات سے انحراف نے ملک کے سیاسی نظام کو عدم استحکام سے دوچار کر رکھا ہے۔ آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کے اختیار اور عوام کے جمہوری حق حکمرانی کو تسلیم کیے بغیر ملک کو درپیش مسائل حل نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرحدوں کی بندش اور تجارتی سرگرمیوں میں رکاوٹوں نے ہزاروں خاندانوں کے روزگار کو متاثر کیا ہے۔ چھوٹے تاجروں، مزدوروں، ٹرانسپورٹرز اور سرحدی آبادیوں کی معاشی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سرحدی تجارت کے لیے مؤثر اور مستقل پالیسی تشکیل دینے کی بجائے پتہ نہیں کس کے کہنے اور اشاروں پر عوام اور مقامی آبادی کا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علماء اسلام ملک میں آئین کی حکمرانی، پارلیمانی بالادستی، جمہوری اقدار، دینی تشخص اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ جمعیت کو پرامن جدوجہد کی راہ سے ہٹا کر تشدد کی راہ پر ڈالنے والوں کی خواہش پوری نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی قیادت اور کارکن ہر قسم کے سیاسی دباؤ کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے اصولی مؤقف پر قائم رہیں گے۔ حکومت کی سیاسی انتقام اور مخالفین کو دبانے کی پالیسی کی خواہش ملک کو مزید کمزور کرے گی۔ وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے کہ "گروار کشی" اور "محسن کشی" کے مرتکب لوگ ہمارے وردوں پر سجدہ ریز ہوں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میرا کبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی نصراللہ دھوار، علی محمد اچکزئی، حاجی لعل محمد مشوانی، آل بلوچستان آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی داؤد کرد، حاجی یاسین منگریٰ، نور محمد، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی، نائب صدر خدائیداد شاہوانی، حاجی عطاء اللہ کاکڑ، منی مزدا ٹرک ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی بابو رئیسانی، صدر قدیم اللہ بڑیچ، جنرل سیکرٹری یونس پٹھان اور دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ اعلامیہ میں کہا کہ سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مبینہ طور پر بلاجواز تنگ کرنے اور ان سے بھتہ وصول کرنے کی شکایات انتہائی تشویشناک ہیں۔ محنت مزدوری کر کے اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے والے ڈرائیور پہلے ہی مہنگائی، کاروباری مشکلات اور اخراجات میں اضافے سے پریشان ہیں، ایسے میں انہیں مزید مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ پہلے ہی مختلف مسائل کا شکار ہے، جبکہ راستوں میں قائم چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں اور بلاجواز روک ٹوک سے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ چھوٹی گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کے لیے روزگار جاری رکھنا مشکل بنتا جا رہا ہے، جس کے منفی اثرات نہ صرف ٹرانسپورٹ کے کاروبار بلکہ عام شہریوں اور محنت کش طبقے پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا گیا کہ سنگداس پولیس چیک پوسٹ کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات کا فوری نوٹس لیا جائے، مبینہ بھتہ خوری اور ڈرائیوروں کو بلاجواز تنگ کرنے کے واقعات کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

بروئے کار لا رہی ہے۔ دل کے امراض، گردوں کے علاج، ڈائیلاسز اور دیگر پیچیدہ بیماریوں کے علاج کے لیے سہولیات میں اضافے پر کام جاری ہے تاکہ غریب اور مستحق مریضوں کو مہنگے نجی اسپتالوں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اسپتالوں میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کی موجودگی، مریضوں کے ساتھ حسن سلوک اور علاج کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا نظام مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے، حکومت عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں جاری اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

عبدالرؤف منگولی کو ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے سکول کی تعلیمی بہتری، نظم و ضبط اور معیار تعلیم کو مزید بہتر بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر ریٹائر ہونے والے نائب قاصد محمد اسماعیل کی طویل خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ انہوں نے اپنی ملازمت کے دوران ایمانداری، محنت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے سبکدوش ہونے والے اور نئے تعینات ہونے والے ذمہ داران کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پروموشن تبادلہ پر رخصت ہونے والے ہیڈ ماسٹر حاجی غلام حسین مینگل کو بہترین خدمات پر سوینئر پیش کیا گیا۔ اور ہار پہنائے گئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

بننے کے بجائے فرعون بن کر بیٹھے ہوئے ہیں، حالانکہ ہر سرکاری ملازم اللہ تعالیٰ اور عوام کے سامنے جواب دہ ہے۔ عہدہ اور اختیار عوام کی خدمت کے لیے ہوتے ہیں، نہ کہ عوام پر رعب جمانے کے لیے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں تاکہ شہریوں کو تحفظ، سہولت اور بہتر ماحول میسر آسکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

زخمیوں کی جلد صحت یابی اور مکمل شفایابی کے لیے خصوصی دعاؤں کی اپیل کی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

مشکلات و مسلسل مسائل کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی اس موقع پر سٹی پولیس کی بروقت کامیاب کارروائی پر بھی مبارک باد دی ڈپٹی انسپکٹر آف پولیس سیوی ریجن پرویز احمد عمرانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی ذمے داری ہے کہ وہ عوام کو پرسکون ماحول فراہم کریں امن امان کے قیام کے ساتھ ساتھ قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والے مسافروں سمیت علاقائی عوام کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنانے اس حوالے سے پولیس اپنی ذمے داریاں پوری ایمانداری کے ساتھ سرانجام دے رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان آئی جی پولیس کی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے سٹی پولیس سبی نے ہندو تاجر کے قتل میں ملوث ملزمان کو چند گھنٹوں میں قاتلوں کی گرفتاری میں کامیابی سے ہمکنار ہوئی ہماری کوشش ہوتی ہے کہ علاقہ کو جرائم سے مکمل صاف کریں سبی ڈویژن ایک پرامن اور محبت وطن قبائل کا مسکن ہے جس میں مختلف اقوام قوم قبائل ایک پھولوں کے گلدستے کی مانند اپنے کاروبار اور پرسکون انداز سے زندگی بسر کر رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ عوام اور پولیس ایک دوسرے کے ساتھ مکمل تعاون کو یقینی بنائیں اور جرائم پیشہ عناصر کے علاوہ مشتبہ افراد کی نشاندہی کر کے ذمے دار شہری کا ثبوت دیں اور علاقہ سے سماج دشمن عناصر کا مکمل خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

کے اعتماد اور جمہوری عمل میں ان کی شرکت کا اظہار ہے۔ نفرت کے مقابلے میں محبت، تعصب کے مقابلے میں رواداری اور ناانصافی کے مقابلے میں انصاف کی آواز بلند ہوئی ہے۔ چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ امید ہے کہ تمام امیدوار اپنی کامیابی کو عوامی خدمت، مساوات اور انسانی حقوق کے فروغ کے لیے استعمال کریں گے اور اپنی نئی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں نبھائیں گے بلوچستان میں جنرل الیکشن میں عوام کے حقیقی نمائندوں کی کامیابی کو فارم 47 کے ذریعے ناکامی میں تبدیل کیا گیا جس کی سزا آج تک لوگوں کی عوام بھگت رہی ہے علاقائی عوام ترقی خوشحالی سے محرومی کا شکار ہے آنے والے بلدیاتی انتخابات سمیت جنرل الیکشن میں عوام کے ووٹ کی پرچی رند پینل اور رند گروپ کے لیے استعمال ہوگی ترقی خوشحالی کا سفر جو گزشتہ جنرل الیکشن میں روک گیا تھا دوبارہ شروع ہوگا عوام کا معیار زندگی کو بہتر سے بہتر بنا کر علاقائی مسئلہ مسائل چوری لوٹ مار کا سلسلہ ختم کریں گے رند پینل رند گروپ کا مقصد پرامن خوشحال ترقی یافتہ حلقہ انتخاب ہے جس کے لیے اب کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

نے عوام کو مہنگی ایل پی جی خریدنے پر مجبور کر دیا ہے جس کی بڑھتی ہوئی قیمتیں غریب اور متوسط طبقے کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایل پی جی کی قیمتوں کو فوری کنٹرول کیا جائے، درآمدات اور سپلائی کے مسائل حل کیے جائیں اور ذخیرہ اندوزوں و ناجائز منافع خوروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے شدید سرد علاقوں کے مستحق خاندانوں کے لیے خصوصی ایل پی جی ریلیف پیکیج متعارف کرایا جائے تاکہ غریب عوام کو سردی کے موسم میں مزید معاشی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی و صوبائی حکومتوں، وزارت پیٹرولیم اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ مشترکہ حکمت عملی کے تحت گیس کی فراہمی، کم پریشر کے خاتمے اور ایل پی جی کی مناسب قیمتوں کے تعین کے لیے عملی اقدامات کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام کو زبانی یقین دہانیوں کی نہیں بلکہ اپنے گھروں میں گیس اور قابل برداشت قیمت پر ایندھن کی فراہمی کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت مہنگائی کی وجہ سے عوام پریشان ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بچوں کا بلاک شدہ ب فارم فوری طور پر بحال کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بچوں کا بلاک شدہ ب فارم بحال کر دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

عملدرآمد نہ ہونے کی نشاندہی کی، جس کے نتیجے میں وفاقی حکومت کو عملی اقدامات اٹھانے پر مجبور ہونا پڑا۔ سعد دہوار نے مزید کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی سربراہی میں وفد نے وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات میں واضح مؤقف اختیار کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو محرومی سے نکالنے کے لیے صرف اعلانات کافی نہیں، بلکہ شفاف، میرٹ پر مبنی اور جلد بھرتیوں کا عمل یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی اس معاملے کی مکمل نگرانی جاری رکھے گی اور اس کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ اعلان کردہ ملازمتیں بلوچستان کے مستحق نوجوانوں تک پہنچائی جائیں۔ بھرتیوں کے عمل میں وزراء کی اثر اندازی اور مداخلت کو روکا جائے تاکہ حق حقدار کو میرٹ پر ملے، اور کسی قسم کی تاخیر یا بدعنوانی کی گنجائش نہ رہے۔ سعد دہوار نے مطالبہ کیا کہ آن لائن ایپلیکیشن میں غیر ضروری طور پر طویل تجربے کے سرٹیفکیٹس کی شرط ختم کی جائے، کیونکہ بلوچستان میں بے روزگار ہزاروں گریجویٹس کے پاس سکلز سیکھنے کے مواقع نہ ہونے کے برابر رہے ہیں، جس کی وجہ سے مطلوبہ تجربے کی شرط برابر اکثر نوجوانوں کو دشواری پیش آتی ہے۔ سعد دہوار نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی کامیابی قرار دیتے ہوئے عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے حقوق، روزگار، تعلیم اور ترقی کے لیے نیشنل پارٹی کی جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

کوچ عبدالغفار لانگا نے انجام دیے۔ اس موقع پر عبدالوارث فاروقی نے بطور مہمان خصوصی جبکہ محمد اسماعیل دودا نے اعزازی مہمان کی حیثیت سے شرکت کی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ میچ کے اختتام پر مہمان خصوصی عبدالوارث فاروقی نے فاتح ٹیم کو پانچ ہزار روپے نقد انعام دیا، جبکہ اعزازی مہمان محمد اسماعیل دودا نے بھی دو ہزار روپے انعام پیش کیا۔ دونوں مہمانوں نے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، برداشت، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور باہمی تعاون کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیاں طلبہ کی شخصیت سازی اور مثبت سوچ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ اور اسپورٹس انچارج نے کہا کہ ادارے میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کو بھی خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ کھیل طلبہ کی جسمانی صحت بہتر بنانے کے ساتھ ان میں قائدانہ صلاحیتوں اور اجتماعی کام کرنے کا شعور بھی اجاگر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی اسکول میں کھیلوں کے مزید مقابلوں اور دوستانہ میچوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔ آخر میں مہمانوں نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں، اسپورٹس انچارج اور کوچز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

مقررہ اہداف کے حصول اور بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے جاری ویکسینیشن سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر زیرو ڈوز بچوں کی نشاندہی اور انہیں حفاظتی ٹیکہ جات کی فراہمی، نومبر میں شامل بچوں کی ویکسینیشن SNID 2026 مہم کی پیش رفت اور مہم کے دوران دستیاب نہ ہونے والے بچوں کی دوبارہ تلاش کر کے انہیں ویکسین لگانے کے امور پر خصوصی غور کیا گیا اجلاس میں ایم آر ون اور پینٹا تھری ویکسین کی کوریج کو کم از کم 80 فیصد تک یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ جن علاقوں اور یونین کونسلز میں حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح مقررہ اہداف سے کم ہے، وہاں خصوصی توجہ دی جائے اور ویکسینیشن سے محروم زیرو ڈوز اور ڈراپ آؤٹ بچوں کی مکمل نشاندہی کر کے انہیں حفاظتی ٹیکہ جات کے دائرہ کار میں لانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اجلاس میں ویکسینیشن سے انکار کرنے والے والدین کے کیسز کو حل کرنے کے لیے یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر خصوصی کمیٹیاں تشکیل دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا جو والدین سے رابطہ کر کے انہیں بچوں کی بروقت ویکسینیشن کی اہمیت اور مختلف موذی بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کریں گی تاکہ والدین کے خدشات دور کر کے ان کا اعتماد حاصل کیا جا سکے مزید برآں جن یونین کونسلز میں ایم آر ون اور پینٹا تھری کی کوریج 80 فیصد سے کم رہی انہیں کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ایڈوائزری جاری کی گئی۔ متعلقہ ویکسینیٹرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ویکسینیشن کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیں رہ جانے والے بچوں کا ڈیٹا مرتب کریں اور ان تک رسائی کے لیے فیلڈ سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنائیں ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے اس امر پر زور دیا کہ بچوں کو حفاظتی ٹیکہ جات کی بروقت فراہمی ایک اہم قومی ذمہ داری ہے جس میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی گنجائش نہیں انہوں نے متعلقہ محکمہ صحت کے افسران اور ویکسینیٹرز کو ہدایت کی کہ باہمی رابطہ مؤثر نگرانی اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے مقررہ اہداف حاصل کیے جائیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ضلع کا کوئی بھی بچہ حفاظتی ٹیکہ جات سے محروم نہ رہے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ای پی آئی پروگرام کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، ویکسینیشن کوریج میں اضافے اور ہر بچے تک حفاظتی ٹیکہ جات کی رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

کرنے میں رول پلے کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ پیر و مرشد کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دین اور دنیا میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے انہوں نے افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ملک دشمن عناصر کے سہولت کاروں سمیت دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ بلوچستان کی خوشحالی ترقی کے لئے اشد ضروری ہے جس کے لئے ہم سب افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہے افواج پاکستان نہ صرف پاکستان بلکہ پوری اسلامی دنیا کا سرمایہ ہے افواج پاکستان کے خلاف سازشوں کو ناکام بنانے کے لئے محب وطن افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ قلات میں کم سے کم درجہ حرارت 6 ڈگری، کوئٹہ اور ژوب میں 11 ڈگری، چمن میں 14 ڈگری، سبی اور گوادر میں 18 ڈگری، جیونی میں 19 ڈگری، تربت میں 20 ڈگری جبکہ لسبیلہ کوئٹہ نوکنڈی میں کم سے کم درجہ حرارت 21 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

ذریعے مسلط کیے گئے غیر نمائندہ حکومتی نظام پر قائم ہوتی ہے۔ عوامی مینڈیٹ کو پامال کر کے جمہوریت کو کمزور کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بلوچستان کے عوام کی آواز کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین اور قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ اغوا نما گرفتاریاں، سیاسی کارکنوں کو ہراساں کرنا، معزز سیاسی و قبائلی شخصیات کے گھروں پر چھاپے اور چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں۔ یہ اقدامات نہ صرف غیر قانونی بلکہ بنیادی انسانی حقوق اور جمہوری اقدار کے بھی منافی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج عدلیہ بے بس اور مجبور دکھائی دیتی ہے، انتظامیہ خود اپنے تحفظ اور اختیارات کے استعمال میں ناکام نظر آتی ہے، ایسے حالات میں عام شہریوں کو تحفظ کیسے فراہم کیا جا سکتا ہے؟ انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ بچوں، خواتین اور بزرگوں سمیت عام شہریوں کی جان و مال خطرات سے دوچار ہے۔ گھروں اور آبادیوں پر ڈرون حملوں، بے گناہ انسانوں اور مال مویشیوں کے مارے جانے کی اطلاعات انتہائی افسوسناک اور قابل تشویش ہیں۔ کسی بھی صورت میں عام شہریوں کی زندگیوں کو غیر محفوظ نہیں بنایا جا سکتا۔ میر عبدالرؤف مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں سڑکوں اور زمینی رابطوں کی بندش، ذرائع ابلاغ پر پابندیاں اور شہریوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹیں معمول بنتی جا رہی ہیں۔ بڑے شہر بھی محفوظ نہیں رہے، لوگ ایک علاقے سے دوسرے علاقے تک سفر کرنے سے خوفزدہ ہیں۔ دوسری جانب چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم میں اضافے نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب ریاستی ادارے اور انتظامیہ عوام کو بنیادی تحفظ فراہم نہیں کر پا رہے تو عام آدمی انصاف اور امن کے لیے کس دروازے پر دستک دے انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں، قوم پرست و جمہوری قوتوں، قبائلی عمائدین، دانشوروں، وکلا، صحافیوں، طلبہ، نوجوانوں، سول سوسائٹی، تاجر برادری اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے باشعور افراد سے اپیل کی کہ وہ بلوچستان کی موجودہ سنگین صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے ایک مشترکہ قومی لائحہ عمل تشکیل دیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ذاتی مفادات، گروہی سیاست، جماعتی و قبائلی اختلافات اور باہمی رنجشوں کو بالائے طاق رکھ کر ایک وسیع تر قومی مقصد کے لیے متحد ہوا جائے۔ ہمیں ایک دوسرے کو کمزور کرنے کے بجائے اپنی اجتماعی قوت کو منظم کرنا ہوگا۔ بلوچستان کے ساحل و وسائل، قومی تشخص، آئینی حقوق، سیاسی آزادی، عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کے لیے مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہو چکی ہے۔ میر عبدالرؤف مینگل نے واضح کیا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت، جبر، پابندیوں اور غیر جمہوری اقدامات میں نہیں بلکہ سیاسی مکالمے، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، عوامی مینڈیٹ کے احترام اور حقیقی جمہوری نمائندگی میں ہے۔ اب خاموشی، انتشار اور باہمی اختلافات کا نہیں بلکہ اتحاد، سیاسی شعور اور اجتماعی قومی جدوجہد کا وقت ہے۔ بلوچستان کے مستقبل، آنے والی نسلوں اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے تمام مکاتب فکر کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر آنا ہوگا۔ یہ کسی ایک جماعت، قبیلے یا فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے عوام کے مستقبل کا سوال ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

موٹر سائیکلیں الف کر کے ٹریفک پولیس آفس منتقل کر دی گئی ہیں۔ ٹریفک پولیس کوئٹہ نے عوام اور تاجروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سڑک کے کنارے غیر قانونی پارکنگ قائم کرنے اور گاڑیاں و موٹر سائیکلیں کھڑی کرنے سے سختی سے گریز کریں، تاکہ شہریوں کو نقل و حرکت اور ٹریفک کی روانی میں درپیش مشکلات سے بچایا جا سکے۔ حکام نے واضح کیا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

تحصیلدار اور پٹواری اپنے اپنے علاقوں میں واجبات کی وصولی کے عمل کو یقینی بنائیں اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں اس سلسلے میں روزانہ کی بنیاد پر وصولیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے اور کسی بھی قسم کی غفلت یا غیر ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ سرکاری واجبات کی وصولی میں غفلت کوتاہی یا فرائض کی انجام دہی میں عدم دلچسپی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی جبکہ مقررہ اہداف کے حصول میں ناکامی یا غیر ضروری تاخیر کے ذمہ دار افسران اور متعلقہ پٹواریوں کے خلاف محکمانہ ضابطے کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری محاصل کی وصولی کے نظام کو مزید بہتر اور شفاف بنا کر حکومتی اہداف کا حصول یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

سے روشناس کروانا اور عملی مثالوں کے ذریعے ان کی سمجھ بوجھ میں اضافہ کرنا تھا۔ اس موقع پر اساتذہ نے طلبہ کو نہایت آسان اور دلچسپ انداز میں بتایا کہ کسر کسی مکمل چیز کو برابر حصوں میں تقسیم کرنے کے تصور کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ ضرب بار بار جمع کرنے کے عمل کا دوسرا طریقہ ہے۔ سرگرمی کے دوران طلبہ کو مختلف مثالوں اور عملی مشقوں کے ذریعے کسر کے بنیادی اجزا، شمار کنندہ اور نسب نما کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ بچوں کو روزمرہ زندگی کی مثالوں سے سمجھایا گیا کہ کس طرح کسی مکمل چیز کو دو، تین یا چار برابر حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ضرب کے مختلف سوالات حل کروائے گئے تاکہ طلبہ کی حسابی صلاحیتوں اور ذہنی استعداد میں مزید بہتری لائی جا سکے۔ اس موقع پر طلبہ نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا، مختلف سوالات کے جوابات دیے اور ریاضی کی مشقوں میں فعال انداز میں حصہ لیا۔ اس سرگرمی کے ذریعے بچوں کو ریاضی کے ان تصورات کو سمجھنے کا موقع ملا جنہیں عموماً مشکل تصور کیا جاتا ہے۔ اساتذہ نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ یہ سرگرمی اسکول میں جاری تخلیقی تعلیمی سرگرمیوں کا ایک اہم حصہ ہے، جس کا مقصد روایتی تدریسی طریقوں کے ساتھ عملی، دلچسپ اور سرگرمی پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا ہے تاکہ طلبہ کتابی علم کو عملی زندگی سے منسلک کرتے ہوئے بہتر انداز میں سیکھ سکیں۔ ایسی سرگرمیاں بچوں میں خود اعتمادی، تخلیقی سوچ، مشاہدے اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس مفید اور تعلیمی سرگرمی کے کامیاب انعقاد میں اساتذہ حیدر علی، عبدالغفار اور محمد اکبر نے اپنی تدریسی صلاحیتوں اور محنت سے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ گورنمنٹ بوائز ہائیر اسکول اوتھل میں طلبہ کی تعلیمی بہتری، تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ اور معیاری تعلیم کے حصول کے لیے ایسی مثبت اور مفید سرگرمیوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ طلبہ بہتر تعلیمی ماحول میں سیکھ کر مستقبل کے باصلاحیت اور ذمہ دار شہری بن سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

کی اطلاع ملتے ہی ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کامران نواز بھٹو تھا کے احکامات اور ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر پولیس نے ملزمان کی گرفتاری اور مسروقہ سامان کی برآمدگی کے لیے کارروائی شروع کی۔ ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی جانب سے دیے گئے خصوصی ٹاسک کے تحت نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی انسپکٹر عبدالرؤف جمالی نے انچارج سی آئی اے نصیر آباد بہادر علی ڈومکی اور دیگر پولیس ٹیم جس میں ہیڈ کانسٹیبل کریم دین ابڑو، ہیڈ کانسٹیبل محبوب علی سوقی، ہیڈ کانسٹیبل محمد صدیق جمالی، کانسٹیبل ساجد علی سوقی، ملک مٹھا خان بھنگو اور دیگر پولیس کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مار کر ڈکیتی کی واردات میں ملوث تین ملزمان معراج ولد عبدالنبی، شہزاد ولد عبدالمجید اور پرویز ولد عبدالرحیم، تینوں قوم ملہزئی، کو گرفتار کر لیا۔ ایس ڈی پی او غلام سرور مینگل نے مزید بتایا کہ گرفتار ملزمان کے قبضے سے ڈکیتی کی واردات میں چھینی گئی بھاری نقد رقم اور مختلف اقسام کے 4 موبائل فونز برآمد کیے گئے ہیں۔ گرفتار ملزمان ڈکیتی کے ایک دوسرے مقدمے میں بھی مطلوب تھے، جس میں مزید موبائل فونز بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ اس طرح پولیس نے مجموعی طور پر چھینے گئے 10 موبائل فونز برآمد کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی زیر قیادت میں نصیر آباد پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور علاقے میں امن و امان کا قیام پولیس کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

بنا رکھا ہے۔ ان جماعتوں کے ارکان اسمبلی میں بیٹھ کر اقتدار کے مزے لوٹتے ہیں، حکومتی مراعات اور اختیارات سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں، جبکہ ان کے سربراہان اور دیگر رہنما باہر اپوزیشن کی طرز پر احتجاج اور تنقید کی سیاست کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اقتدار کے اندر حکومتی سہولیات سے مستفید ہونا اور باہر اپوزیشن کے نعرے لگانا عوام کے ساتھ دوہرا سیاسی کھیل ہے، اب یہ طرز سیاست نہیں چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام باشعور ہو چکے ہیں اور اب انہیں محض نعروں، وعدوں اور سیاسی بیانات سے مزید دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ سیاسی جماعتوں کو واضح کرنا ہوگا کہ وہ عوام کے ساتھ کھڑی ہیں یا اپنے ذاتی مفادات کے تحفظ کے لیے سیاست کر رہی ہیں۔ صوبائی صدر نے کہا کہ مظلوم عوامی تحریک پاکستان ایک وفاقی اور عوام دوست سیاسی پلیٹ فارم ہے، جہاں کسی زبان، نسل، قبیلے، علاقے یا مذہب کی بنیاد پر تفریق کی کوئی گنجائش نہیں۔ ہمارا مقصد معاشرے کے تمام محروم، مظلوم اور پسے ہوئے طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر کے ان کے حقوق کے حصول کے لیے آئینی، جمہوری اور پرامن جدوجہد کرنا ہے۔ تقریب سے پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ارباب ندیم کاسی، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عرفان خلجی، صوبائی فنانس سیکرٹری رؤف آزاد، صوبائی رابطہ سیکرٹری اسلم ترکون، صوبائی لیبر سیکرٹری آمین اللہ درانی، محسن یوسفزئی اور حلقہ PB-41 کے نو منتخب یونٹ صدر آذان خان کاسی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر نو منتخب عہدیداران سے حلف بھی لیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

ڈی ایم کے دور میں تمام قوم پرست جماعتیں ہمارے ساتھ تھیں۔ جمال شاہ کاکڑ کا کہنا تھا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اور نواز شریف نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو وزیر اعلیٰ بلوچستان، محمود خان اچکزئی کے بھائی کو گورنر بلوچستان جبکہ ایک دور میں سردار اختر مینگل کو بھی وزیر اعلیٰ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جب مسلم لیگ (ن) مشکل دور سے گزر رہی تھی، اس وقت بھی انہوں نے بلوچستان کے مختلف اضلاع کے دورے کیے۔ ان کے بقول بلوچستان کے حالات بالکل ٹھیک ہیں اور گزشتہ دنوں سریاب میں منعقدہ شمولیتی جلسے میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

امور سے محروم ہو کر رہ گئے ہیں۔ تحصیل گدر کے عوامی حلقوں نے بتایا کہ قومی شناختی کارڈ کے حصول اور تصدیقی کارروائیوں کے لیے انہیں دوسرے شہروں کے دور دراز سفر اور اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود مسائل حل نہیں ہو رہے۔ علاقے کے عوام نے ڈپٹی کمشنر سوراب اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا زون سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ نادرا کا عملہ تحصیل گدر آمد فوری طور پر یقینی بنائی جائے اور بلاک شدہ و زیر التوا شناختی کارڈ کیسز کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر کے شہریوں کی مشکلات کا خاتمہ کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا مقصد خوشیوں کے اس تہوار کو باہمی محبت، احترام، مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے جذبے کے ساتھ منانا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ تھے۔ جبکہ چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید سوار شاہ کاظمی، پی پی ایچ آئی کے ڈی ایس ایم (DSM) راہول کمار اور معروف سماجی رہنما ڈاکٹر عبدالحکیم لاسی سمیت دیگر معزز شخصیات نے خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے میزبان کرشن لال لاسی نے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے روایتی سندھی ٹوپیاں اور اجرکیں پیش پہنائیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور دیگر معزز شخصیات نے دیوالی کے روایتی چراغ روشن کیے اور ہندو برادری کو اس مذہبی تہوار کی مبارکباد پیش کی۔ چراغاں کے خوبصورت منظر نے تقریب کی رونق کو دوبالا کر دیا، جبکہ شرکا میں خوشی، مسرت اور اپنائیت کے جذبات نمایاں دکھائی دیے۔ اس موقع پر مقررین اور معزز شخصیات کا کہنا تھا کہ پاکستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو اپنی مذہبی رسومات اور تہوار آزادی، احترام اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ منانے کا حق حاصل ہے۔ ایسے اجتماعات معاشرے میں مذہبی رواداری، برداشت، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان باہمی اعتماد اور یکجہتی کو مضبوط بناتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معاشرے میں امن، محبت، احترام انسانیت اور بین المذاہب ہم آہنگی کی فضا کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ تقریب میں صحافیوں کے علاوہ معروف سماجی رہنما ڈاکٹر عبدالحکیم لاسی، سید اصغر علی شاہ عرف پپو شاہ، سابق کونسلر محسن سوہرو، نارائن داس پنجوانی، ویری مل، پریسول، پریم چند لاسی، لکھمن داس، رمیش کمار مہاراج، جو ہر مولیہ، اشوک کمار، نریش کمار، اوتن مل، شام لال، نوپال، سندر مل، بگن مل، مہاراج رتنہ پرشاد، کنیا لال عرف پیو مہاراج، نیرانجن مہاراج، مہاراج کیلاش، مہاراج لکھیم چند ساگر، مہاراج رمیش کمار عرف برمیا، مہاراج دلیپ کمار، گوتم ویری، ہتیش ویری، جیتی کرشن، ہریش کمار سمیت ہندو برادری کی دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

برآمدات 98 کروڑ 6 لاکھ ڈالر تھیں۔ بریفنگ کے مطابق رواں سال برآمدات کم ہو کر 66 کروڑ 37 لاکھ ڈالر رہ گئیں، جولائی تا اکتوبر 2026 برآمدات میں گزشتہ سال کے مقابلے 6.4 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی۔ بریفنگ کے مطابق جولائی تا اکتوبر خلیجی ممالک کو برآمدات 1 ارب 88 کروڑ 90 لاکھ ڈالر سے کم ہو کر 1 ارب 1 کروڑ 91 لاکھ ڈالر رہ گئیں۔ بریفنگ کے مطابق مارچ تا جون 2026 ایران کو پاکستانی برآمدات میں 42.7 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی، اسی عرصے میں سعودی عرب کو برآمدات 7.1 فیصد اور عمان کو 25.1 فیصد کم ہوئیں۔ سیکرٹری تجارت کے مطابق خلیجی جنگ سے پاکستان کی تجارت متاثر ہوئی ہے، ایران پر پابندیوں کے خوف کے باعث بینک تجارت کیلئے تعاون نہیں کر رہے، ایران سے کچھ ایل پی جی آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی زیادہ تجارت خلیجی ممالک سے متاثر ہوئی ہے، افغانستان سے تجارت بند ہونے کے باعث برآمدات میں ایک ارب ڈالر کمی ہوئی۔ سیکرٹری تجارت کے مطابق افغانستان کی راہداری سے وسطی ایشیائی ریاستوں کو برآمدات میں کمی ہوئی، پاکستان کی کینو اور آلو کی برآمدات متاثر ہوئیں۔ جاوید حنیف نے پوچھا تجارت بند کرنے کا فیصلہ کیوں کیا گیا؟ سیکرٹری تجارت کہا کہ قومی سلامتی کی وجہ سے تجارت بند کی گئی۔ سیکرٹری تجارت نے کہا کہ قومی سلامتی سب سے اہم ہے، بھارت کے ساتھ تجارت 2019 سے بند ہے۔ جاوید حنیف نے کہا کہ بھارت کے ساتھ تجارت دبئی سے ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور بھارت کے درمیان بھی کشیدگی ہے مگر تجارت روکی نہیں گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

بعنوان عالمی سرمایہ کاری کا آئندہ عشرہ میں شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف ممالک کے وزراء، سرمایہ کاری کے فروغ کے اداروں کے سربراہان اور بین الاقوامی نمائندوں نے شرکت کی جہاں عالمی سرمایہ کاری کے مستقبل سے متعلق ابھرتے ہوئے رجحانات، چیلنجز اور مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے پاکستان کی سرمایہ کاری کی استعداد، جاری معاشی اصلاحات اور شفاف، مسابقتی اور سرمایہ کار دوست کاروباری ماحول کے قیام کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری معاشی ترقی، صنعتی فروغ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مشترکہ خوشحالی کے حصول کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی معاشی استعداد کو عملی سرمایہ کاری کے مواقع میں تبدیل کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کے سٹریٹجک جغرافیائی محل وقوع کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور چین کے سنگم پر واقع ہونے کے باعث سرمایہ کاروں کو اہم علاقائی منڈیوں اور بین الاقوامی تجارتی راستوں تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر سمیت ملک کے بحری بندرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کو علاقائی رابطوں، بین الاقوامی تجارت، لاجسٹکس اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم اثاثہ قرار دیا۔ سرمایہ کاری کے ترجیحی شعبوں کا ذکر کرتے ہوئے قیصر احمد شیخ نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل خدمات، زراعت اور فوڈ پروسیسنگ، ٹیکسٹائل اور ویلیو ایڈڈ مینوفیکچرنگ، کان کنی و معدنیات، قابل تجدید توانائی، بنیادی ڈھانچے، لاجسٹکس، اور سیاحت کو بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے اہم مواقع کے حامل شعبے قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایسی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتا ہے جو صنعتی استعداد میں اضافہ کرے، جدید ٹیکنالوجی متعارف کروائے، مقامی سپلائی چینز کو ترقی دے، برآمدات میں اضافہ کرے اور معیاری روزگار کے مواقع پیدا کرے۔ وفاقی وزیر نے وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کے جامع اصلاحاتی ایجنڈے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 90 وفاقی اور صوبائی محکموں کے تعاون سے لگ بھگ 30 شعبوں میں 500 سے زائد ریگولیٹری اصلاحات متعارف کروائی گئی ہیں، ان اصلاحات کا مقصد طریقہ کار کو آسان بنانا، کاروباری لاگت میں کمی، غیر ضروری تکرار کا خاتمہ اور ایک شفاف، مستحکم اور قابل پیش گوئی ریگولیٹری ماحول فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے پاکستان ریگولیٹری ماڈرنائزیشن انیشی ایٹو اور آسان کاروبار ایکٹ 2025 کو ریگولیٹری اصلاحات کو ادارہ جاتی شکل دینے اور مجموعی کاروباری ماحول کو بہتر بنانے میں اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد بہتر ضابطہ کاری کو فروغ دینا، غیر ضروری رکاوٹوں کا خاتمہ، شفافیت میں اضافہ اور کاروباری اداروں کو تیز رفتار خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ سرمایہ کاروں کو عملی سہولیات کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے بورڈ آف انویسٹمنٹ کی جانب سے اسلام آباد میں قائم کیے گئے بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر (بی ایف سی) کا ذکر کیا جہاں 22 وفاقی سرکاری ادارے ون ونڈو نظام کے تحت ایک ہی چھت تلے خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے شرکا کو بتایا کہ اپنے ابتدائی آٹھ ماہ کے دوران اس مرکز نے 5,386 کاروباری اداروں کو سہولت فراہم کی، 4,555 منظوریوں اور عدم اعتراض سرٹیفکیٹس (NOCs) کے معاملات نمٹائے، 5.08 ارب روپے کی سرمایہ کاری میں معاونت کی اور 15,680 روزگار کے مواقع کی معاونت کی۔ مرکز نے سرمایہ کاروں کے اطمینان کے حوالے سے 10 میں سے 9.8 کی درجہ بندی بھی حاصل کی، جو مربوط خدمات کی موثریت کا مظہر ہے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کی سرمایہ کاری پالیسی 2023 کو بھی اجاگر کیا جس کے تحت قابل اطلاق قوانین اور متعلقہ شعبوں کی مخصوص پابندیوں کے تابع بیشتر شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کو 100 فیصد تک ایکویٹی کی اجازت حاصل ہے۔ اس پالیسی میں مجاز بینکاری ذرائع کے ذریعے سرمایہ، منافع اور ڈیویڈنڈز کی واپسی کی سہولت بھی شامل ہے۔ انہوں نے خصوصی اقتصادی زونز میں دستیاب مراعات کی جانب بھی توجہ مبذول کروائی جن میں اہل زونز انٹرپرائزز کے لیے دس سالہ انکم ٹیکس چھوٹ اور قانونی ضوابط کے مطابق اہل سرمایہ جاتی اشیا کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹیز اور ٹیکسز سے ایک مرتبہ استثنیٰ شامل ہے۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ کونسل وفاقی و صوبائی حکومتوں اور متعلقہ اداروں کے درمیان سرمایہ کاری کے فروغ اور سہولت کاری کے لیے ایک اہم ادارہ جاتی پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بین الاقوامی شراکت داروں کو مضبوط بنانے، مشترکہ منصوبوں کے فروغ اور ایسی سرمایہ کاری کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہے جو مالی وسائل کے ساتھ تکنیکی مہارت، جدت، جدید انتظامی طریقہ کار اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بھی فراہم کرے۔ وزارتی اجلاس بعنوان عالمی سرمایہ کاری کا آئندہ عشرہ کے دوران ہونے والی گفتگو میں جغرافیائی، سیاسی تبدیلیوں، عالمی سپلائی چینز میں ارتقا، ٹیکنالوجی میں جدت، موسمیاتی چیلنجز اور بین الاقوامی تجارت کے بدلتے ہوئے رجحانات کے تناظر میں عالمی سرمایہ کاری کے بدلتے ہوئے منظر نامے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وفاقی وزیر نے ایسے مضبوط، پائیدار اور مسابقتی سرمایہ کاری کے نظام کی تشکیل کی اہمیت پر زور دیا جو کاروباری اداروں کو اعتماد، پالیسیوں کا تسلسل اور طویل مدتی مواقع فراہم کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری کی فروغ کے اداروں کو روایتی سرمایہ کاری تشہیر سے آگے بڑھ کر سرمایہ کاروں کو ابتدا سے تکمیل تک سہولیات کی فراہمی، پالیسی سازی، ادارہ جاتی رابطہ کاری اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ دیرپا تعلقات استوار کرنے میں زیادہ فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے پائیدار اور جامع سرمایہ کاری کے حوالے سے پاکستان کے عزم کو بھی اجاگر کیا، بالخصوص قابل تجدید توانائی، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت، پائیدار مینوفیکچرنگ، جدید بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل تبدیلی اور ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتوں میں سرمایہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری کے ثمرات محض مالی منافع تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ اس کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، مقامی آبادی کو بااختیار بنانے، انسانی وسائل کو ترقی دینے اور ماحول دوست معاشی ترقی کو فروغ دینے میں بھی مدد ملنی چاہیے۔ بین الاقوامی سرمایہ کاری برادری کے ساتھ پاکستان کے روابط کا ذکر کرتے ہوئے قیصر احمد شیخ نے یو این آئی ڈی او کے عالمی سرمایہ کاری نیٹ ورک WAIPA کی سٹیئرنگ کمیٹی میں شمولیت کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر وفاقی وزیر نے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات سے فائدہ اٹھانے، مقامی کاروباری اداروں کے ساتھ شراکت داری قائم کرنے اور ملک میں جاری معاشی و ریگولیٹری اصلاحات سے استفادہ کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کاروبار کے لیے کھلا ہے، ذمہ دارانہ اور پائیدار سرمایہ کاری کی سہولت کاری کے لیے پرعزم ہے اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے باہمی مفاد پر مبنی مواقع پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ 30 ویں ورلڈ انویسٹمنٹ کانفرنس (WIC) 2026 کا انعقاد 10 سے 12 نومبر 2026 تک جنیوا، سوئٹزرلینڈ میں کیا جا رہا ہے۔ یہ کانفرنس حکومتی نمائندوں، سرمایہ کاری کے فروغ کے اداروں، بین الاقوامی تنظیموں اور کاروباری رہنماؤں کو اپنے خیالات کے تبادلے، شراکت داریوں کو مضبوط بنانے اور عالمی سرمایہ کاری میں تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لیے ایک اہم بین الاقوامی پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

کے ذریعے کنٹرول نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کے پاس ملک اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کوئی واضح وژن اور جامع منصوبہ بندی موجود نہیں، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک مسلسل معاشی بحران، مہنگائی، بے روزگاری اور سیاسی بے یقینی کا شکار ہے۔ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان پر مشکلات کے نئے پہاڑ کھڑے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر آئینی اقدامات اور جمہوری روایات سے انحراف نے ملک کے سیاسی نظام کو عدم استحکام سے دوچار کر رکھا ہے، آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کے اختیار اور عوام کے جمہوری حق حکمرانی کو تسلیم کیے بغیر ملک کو درپیش مسائل حل نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرحدوں کی بندش اور تجارتی سرگرمیوں میں رکاوٹوں نے ہزاروں خاندانوں کے روزگار کو متاثر کیا ہے، چھوٹے تاجروں، مزدوروں، ٹرانسپورٹرز اور سرحدی آبادیوں کی معاشی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سرحدی تجارت کے لیے مؤثر اور مستقل پالیسی تشکیل دینے کی بجائے پتہ نہیں کس کے کہنے اور اشاروں پر عوام اور مقامی آبادی کا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علماء اسلام ملک میں آئین کی حکمرانی، پارلیمانی بالادستی، جمہوری اقدار، دینی تشخص اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ جمعیت کو پرامن جدوجہد کی راہ سے ہٹا کر تشدد کی راہ پر ڈالنے والوں کی خواہش پوری نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی قیادت اور کارکن ہر قسم کے سیاسی دباؤ کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے اصولی مؤقف پر قائم رہیں گے۔ حکومت کی سیاسی انتقام اور مخالفین کو دبانے کی پالیسی کی خواہش ملک کو مزید کمزور کرے گی۔ وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے کہ "گروار کشی" اور "محسن کشی" کے مرتکب لوگ ہمارے وردوں پر سجدہ ریز ہوں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

قصوری اور امیر لاہور ضیاء الدین انصاری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ پٹرولیم لیوی پر حکومتی اور جماعت اسلامی کی مشترکہ ٹیکنیکل ٹیم نے معاہدہ تیار کر لیا ہے، حکومت معاہدہ کو حتمی جائزہ لے گی جس کے بعد عوام کو ریلیف کا اعلان کیا جائے گا۔ حکومت نے جماعت اسلامی کے احتجاج کے نتیجے میں پٹرول کی قیمتوں میں جاری بے تحاشا اضافہ کو روکا ہے، اسی طرح موٹر سائیکل اور ہزاری سی سی سے کم گاڑیوں کے مالکان کو ریلیف بھی دیا گیا، یہ ہمارے احتجاج کا نتیجہ ہے کہ عوام میں لیوی کے خلاف بڑی بیداری پیدا ہوئی ہے، حکومت کو کہا ہے کہ ریلیف کے موجودہ دائرہ کار کو وسعت دے کر اس میں تیرہ سوسی سی گاڑیاں، زرعی مشینری میں ڈیزل کے استعمال اور عوامی ٹرانسپورٹ کو بھی شامل کیا جائے، لیوی کے خاتمہ کے مطالبہ سے دستبردار نہیں ہوئے، حکومت بجٹ تک مہلت طلب کر رہی ہے، حتمی معاہدہ کے بعد آئندہ کی صورتحال سے متعلق فیصلہ کریں گے، احتجاج کے دائرہ کار کو مزید بڑھا دیا ہے، اس میں مہنگی گیس، ایل پی جی، بلدیاتی انتخابات نہ کرائے جانے اور زراعت اور کسانوں کے مسائل کو بھی شامل کر رہے ہیں، جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی بھی سیاسی پارٹی عوامی مسائل پر بات نہیں کر رہی، عوام کے حقوق کے حصول کے لیے پرامن جدوجہد جاری رہے گی، سیاسی پارٹی کا کام ڈھنڈورے اٹھانا نہیں ہوتا، ہماری تحریک منظم اور پرامن ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ اس وقت ایل پی جی کی فی کلو قیمت پانچ سو روپے سے بھی تجاوز کر چکی ہے، آئل ریفائنریز پٹرولیم مصنوعات پر بے پناہ منافع سمیٹ رہی ہیں، بجلی اور گیس مہنگی ہے، مریم نواز کی حکومت نے زراعت اور چھوٹے کسان کو تباہ کر دیا ہے، ڈی اے پی یوریا کی قیمت سترہ ہزار سے تجاوز کر گئی، یوریا مارکیٹ میں دستیاب نہیں، آٹا آٹھ ہزار من تک چلا گیا، گندم کسان سے پچیس سو روپے من سے بھی کم قیمت پر خریدی گئی، اب یہ ساڑھے پانچ ہزار من تک چلی گئی ہے، ملک میں گزشتہ دس برسوں میں کپاس کے قابل کاشت رقبے میں ساٹھ فیصد کمی ہوئی ہے، کپاس کے علاقوں میں گنا کاشت ہو رہا ہے، کسانوں کو گنے کی بھی مناسب قیمت نہیں مل رہی، آثار نظر نہیں آ رہے کہ شوگر ملیں مقررہ تاریخ پندرہ نومبر تک کرشنگ شروع کریں گی، چند سیاسی خاندان ملک کی ستر فیصد کے قریب شوگر ملوں کے مالکان ہیں، مسائل پیدا کر کے حکومتوں میں شامل مختلف مافیاز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نعیم الرحمن نے کہا کہ ملک میں بلدیاتی انتخابات نہ کرائے جانے اور پنجاب کے بلدیاتی ایکٹ میں تبدیلی کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے، پنجاب کا موجودہ بلدیاتی قانون جمہوریت دشمن ہے، اسے مسترد کیا ہے، ایکٹ میں تبدیلی کر کے بروقت بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی پچیس کروڑ عوام کی ترجمانی کر رہی ہے، عالمی مارکیٹ میں جاری پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی اور آئل ریفائنریز کے ناجائز منافع کو روک کر حکومت ہر صورت عوام کو ریلیف دیا جائے، حکمران اپنی اور افسر شاہی کی مراعات اور عیاشیوں پر قابو پائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنماؤں سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری، سابق گورنر سندھ عمران اسماعیل اور محمود مولوی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سیاسی استحکام، مضبوط جمہوری ادارے، مؤثر انتظامی ڈھانچہ اور مستحکم معیشت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ملک میں جاری سیاسی کشیدگی اور عدم اعتماد کی فضا نے قومی معاملات کو متاثر کیا ہے، اس صورتحال سے نکلنے کے لیے قومی مکالمے کا راستہ اختیار کرنا ہوگا تاکہ سیاسی اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جا سکے اور ریاستی و قومی ترجیحات پر اتفاق رائے پیدا ہو۔ انہوں نے نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے کہا کہ پاکستان کے انتظامی ڈھانچے پر سنجیدگی سے نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ آبادی میں اضافے، شہری پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات کے پیش نظر نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر بحث ہونی چاہیے۔ بڑے صوبوں میں انتظامی امور، عوامی مسائل اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے حوالے سے درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لیے ایسا نظام تشکیل دیا جائے جس سے عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات میسر آسکیں۔ نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ کسی سیاسی مفاد یا وقتی نعرے کے بجائے انتظامی ضرورت، عوامی خواہشات، آئینی تقاضوں اور قومی اتفاق رائے کی بنیاد پر آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ قومی حکومت کے قیام کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ ملک کو درپیش سیاسی اور معاشی مشکلات سے نکالنے کے لیے ایسی حکومت تشکیل دینے کی ضرورت ہے، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں اور قومی دھارے کی دیگر قوتوں کو نمائندگی حاصل ہو۔ قومی حکومت کا بنیادی مقصد انتخابی و سیاسی اختلافات کو کم کرنا، جمہوری نظام پر عوام کا اعتماد بحال کرنا، اداروں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا اور ملک کو معاشی استحکام کی طرف لے جانا ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق قومی اہمیت کے فیصلے اتفاق رائے سے کیے جانے چاہئیں تاکہ پالیسیوں میں تسلسل برقرار رہے اور ملک سیاسی عدم استحکام کے اثرات سے باہر نکل سکے۔ نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں انتظامی اصلاحات ناگزیر ہو چکی ہیں۔ نئے صوبوں کے قیام کے مطالبات کو سنجیدگی سے زیر بحث لایا جانا چاہیے۔ نئے انتظامی یونٹس کے قیام سے حکومتی امور میں بہتر تقسیم، انتظامی نگرانی میں بہتری، روزگار کے مواقع اور تعلیم و صحت جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکتی ہے۔ تاہم اس عمل کو آئینی، جمہوری طریقہ کار اور متعلقہ علاقوں کے عوام کی خواہشات کے مطابق آگے بڑھانا ضروری ہے۔ کمیٹی اس سے قبل بھی نئے صوبوں اور قومی وحدت کی حکومت کو انتظامی و سیاسی اصلاحات کے اپنے ایجنڈے کا حصہ قرار دے چکی ہے۔ معاشی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے سیاسی استحکام اور پالیسیوں میں تسلسل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، کاروباری سرگرمیوں میں مشکلات، سرمایہ کاری میں کمی اور عام آدمی پر بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ جیسے مسائل پر توجہ دینا ہوگی۔ حکومت اور اپوزیشن کو سیاسی اختلافات ایک طرف رکھ کر معاشی بحالی کے لیے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے، صنعتوں کو سہولیات دینے، کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے، زرعی شعبے کو مضبوط بنانے اور برآمدات میں اضافے کی ضرورت ہے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ معاشی ترقی محض اعداد و شمار یا حکومتی دعوؤں سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرنا ہوگا۔ ٹیکس نظام میں بہتری، سرکاری اخراجات میں نظم و ضبط، وسائل کے شفاف استعمال، توانائی کے شعبے میں اصلاحات اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا قومی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ سیاسی عدم استحکام کے باعث معاشی پالیسیوں میں بار بار تبدیلی سرمایہ کاری اور کاروباری اعتماد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک متفقہ معاشی روڈ میپ تیار کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے جمہوری استحکام کے حوالے سے کہا کہ جمہوریت کا تسلسل، آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی موثر فعالیت، آزادانہ سیاسی سرگرمیاں اور تمام سیاسی جماعتوں کو یکساں مواقع کی فراہمی ایک مستحکم ریاست کے بنیادی تقاضے ہیں۔ سیاسی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے مذاکرات اور مکالمے کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جانا چاہیے۔ قومی ڈائیلاگ کا مقصد بھی یہی ہے کہ سیاسی قیادت، ریاستی اداروں اور دیگر اہم قومی فریقین کے درمیان اعتماد کی فضا قائم ہو اور ملک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مشترکہ راستہ نکالا جا سکے۔ پریس کانفرنس کے دوران رہنماؤں نے قومی امور، ملکی سیاسی صورتحال، نئے صوبوں کے قیام، قومی حکومت کی تشکیل، معاشی بحالی اور جمہوری نظام کے مستقبل سے متعلق اپنے موقف اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے میڈیا کے نمائندوں کے مختلف سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ قومی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ مکالمہ، سیاسی برداشت اور وسیع تر قومی اتفاق رائے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی ملک میں سیاسی مفاہمت اور قومی مسائل پر بامقصد بحث کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

شروع کی جائے گی۔ پولیس افسران شہریوں کے ساتھ بہتر رویہ اور خوش اخلاقی اختیار کریں، عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں، جبکہ کسی بھی شہری کی شکایت کے ازالے کے لیے پولیس کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع کیچ کے دورے کے موقع پر ایس پی آفس تربت میں پولیس افسران اور اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دورے کے موقع پر ایس پی آفس تربت آمد پر ضلع کیچ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے یادگار شہداء پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہدائے پولیس کو سلامی پیش کرتے ہوئے ان کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور ملک و قوم کی سلامتی کے لیے خصوصی دعا بھی کی۔ بعد ازاں آئی جی پولیس بلوچستان کی زیر صدارت کرائم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان اعتزاز احمد گورایا، ڈی آئی جی مکران شاہ امین مسیح، ایس ایس پی گوادر عطاء الرحمن، ایس پی کیچ کیپٹن (ر) زوہیب محسن، ایس پی پنجگور ایاز خان سمیت دیگر متعلقہ پولیس افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کیچ اور مکران ڈویژن میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، جرائم کی روک تھام، پولیس کی کارکردگی، سیکیورٹی انتظامات اور درپیش چیلنجز سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر پولیس افسران نے آئی جی پولیس بلوچستان کو اپنے متعلقہ علاقوں اور یونٹس کے حوالے سے بریفنگ بھی دی۔ کرائم اجلاس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان نے تربت پولیس اسٹیشن کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تھانے میں جاری اور مکمل ہونے والے نئے تعمیراتی و مرمتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف کمروں، دفاتر اور پولیس اسٹیشن میں دستیاب دیگر سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا اور انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ بعد ازاں ڈی آئی جی کمپلیکس میں ضلع کیچ کے تمام پولیس یونٹس کے افسران اور اہلکاروں کے ساتھ تعارفی و انٹرایکشن اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مختلف پولیس یونٹس سے تعلق رکھنے والے افسران اور اہلکاروں نے اپنا تعارف کرایا اور آئی جی پولیس بلوچستان کے ساتھ پولیسنگ، انتظامی امور، امن و امان اور عوامی مسائل سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے پولیس افسران اور اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں امن و امان کا قیام اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے پولیس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا، اس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا اور اہلکاروں کو ضروری سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور قانون کی عملداری یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو عوام دوست ادارہ بنانے کے لیے افسران اور اہلکار شہریوں کے ساتھ عزت، احترام اور خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ عوام کی شکایات کو سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ پولیس کی اصل کامیابی عوام کے اعتماد کے حصول اور انہیں تحفظ کا احساس دلانے میں ہے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے مزید کہا کہ تربت شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے جلد اقدامات کیے جائیں گے۔ ٹریفک کی روانی بہتر بنانے، شہریوں کو ٹریفک قوانین کی پابندی کا شعور دینے اور حادثات کی روک تھام کے لیے آگاہی مہم چلائی جائے گی تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں درپیش مشکلات کم کی جا سکیں۔ انہوں نے ضلع کیچ کے شہریوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ان کی خدمت اور تحفظ کے لیے موجود ہے، عوام اپنے کسی بھی مسئلے، شکایت یا پریشانی کی صورت میں بلا جھجک پولیس سے رجوع کریں۔ پولیس کے دروازے ہر شہری کے لیے کھلے ہیں اور شہری اپنی شکایات متعلقہ قابل اور ذمہ دار پولیس افسران تک پہنچائیں تاکہ ان کا بروقت اور میرٹ پر ازالہ کیا جا سکے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد اور تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور ضلع کیچ میں امن و امان کی بہتری، جرائم کے خاتمے اور شہریوں کو بہتر پولیس خدمات کی فراہمی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

امریکہ ایران تنازع خلیجی ممالک کو برآمدات میں 6.4 فیصد کی ریکارڈ گراوٹ سے دوچار کر گیا

جولائی تا اکتوبر خلیجی ممالک کو برآمدات 1 ارب 88 کروڑ 90 لاکھ ڈالر سے کم ہو کر 1 ارب 1 کروڑ 91 لاکھ ڈالر رہ گئیں

اسلام آباد (این این آئی) اقوامی اسکیمی کی تازہ ترین بنا سے تجارت کے اعداد و شمار کے مطابق خلیجی ممالک کو برآمدات میں گزشتہ سال کے مقابل 6.4 فیصد کی کمی ہوئی، مارچ تا جون 2025 خلیجی ممالک کو برآمدات 1 ارب 88 کروڑ 90 لاکھ ڈالر سے کم ہو کر 1 ارب 1 کروڑ 91 لاکھ ڈالر رہ گئیں

تفصیل 36 صفحہ پر 5 کالم ضرور پڑھیں

پاکستان کی خلیجی ممالک کو برآمدات پر برہمنگ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ امریکا ایران تنازع کے دوران پاکستان کی خلیجی ممالک کو برآمدات میں کمی ریکارڈ ہوئی، بھارت کے ساتھ تجارت 2019 سے بند

ایف پی ایس آئی کے انتخابات میں صوبائیت اور لسانیت کے نعرے کے بجائے کارکردگی کو معیار بنایا جائے، حافظ نعیم الرحمٰن

ایس ایم تجویز کے ذریعے باقاعدہ طور پر گرایا جائے، ہمارا مطالبہ ہے کہ ایف پی ایس آئی کے انتخابات کو شفاف بنایا جائے، ایف پی ایس آئی کے انتخابات میں صوبائیت اور لسانیت کے نعرے کے بجائے کارکردگی کو معیار بنایا جائے، حافظ نعیم الرحمٰن

کراچی (این این آئی) جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ ایف پی ایس آئی کے انتخابات میں صوبائیت اور لسانیت کے نعرے کے بجائے کارکردگی کو معیار بنایا جائے، ایف پی ایس آئی کے انتخابات کو شفاف بنایا جائے،